

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دین حق کا ترجمان

جامعہ عبداللہ بن عمر کادینی، اصلاحی، تبلیغی اور تحقیقی رسالہ

139

# علم و عمل

ماہ نامہ جلد 12 شمارہ 7 رَجَبُ الْمُؤَجَّبِ ۱۴۳۶ھ / مئی 2015ء

## القرآن

ہر جان دار نے موت کا مزہ چکھنا ہے تمہیں قیامت کے دن اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص دوزخ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے  
سورۃ آل عمران، آیت: 158

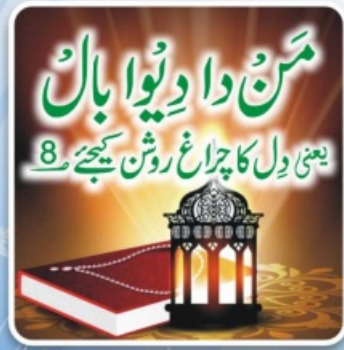
## الحديث

نبی کریم ﷺ کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَتِلْكَ غَارَةُ مَضَانَ  
”اے اللہ! ہمارے لئے برکت دیجئے ماہِ رَجَب و ماہِ شَعْبَانَ میں اور ہمیں ماہِ رَمَضَانَ تک پہنچا دیجئے“  
مسند احمد، رقم: 2346



تعمیرِ قبلہ حطیم کی حکمت<sup>3</sup>



مَنْ دَاوَىٰ وَابًا  
یعنی دل کا چراغ روشن کیجئے<sup>8</sup>

جسمانی رُوحانی ڈاکٹر<sup>5</sup>

دُنیا آخرت کی بھلائیوں کا سرچشمہ<sup>11</sup>

کاروبار کو عروج پر پہنچانے کے گُر<sup>13</sup>

باکمال قیمتی لوگ<sup>17+18</sup>

بچوں کے مستقبل کا ذمہ دار کون؟<sup>29</sup>

دین کے کام میں آگے بڑھئے رسالہ ہمارے ریکارڈ اپنے پاس محفوظ کیجئے ڈوسٹوں کو لگوا دیجئے، یا کم از کم بتا دیجئے تاکہ اس مہینے کی مجلسِ تحفہ سے فائدہ اٹھاسکیں

## موجودہ صورتِ حال کے لئے خاص وظیفہ

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَتْبَاعِهِ اَجْمَعِيْنَ  
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَنِي اٰدَمَ خَطَاةٌ وَخَيْرُ الْخَطَاةِيْنَ التَّوَابُونَ  
ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”ہر انسان خطا کار ہے اور بہتر خطا کار وہ ہیں جو خوب توبہ کرنے والے ہیں“ (ترمذی، رقم: 2499)

**تشریح:** آج کل ہمارے اوپر جو حالات آپڑے ہیں یقیناً وہ گناہوں کی شامت ہے، ہم خطا کار اور قصور وار ہیں۔ اگر ہم حالات کو بہتر کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں فوراً اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔

**توبہ کا معنی:** اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا، دور سے نزدیک آنا، گناہوں کی وجہ سے جو ہم روحانی طور پر اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاتے ہیں استغفار کر کے اور معافی مانگ کر نزدیک آنا، یہی توبہ و رجوع الی اللہ ہے۔

**توبہ کی برکات:** عارف باللہ حضرت ڈاکٹر عبدالحی عارفی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ توبہ و استغفار بارود کی پڑیا کی طرح ہے کہ جس طرح بارود کی پڑیا پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے، اسی طرح جب بندہ سچے دل سے توبہ و استغفار کرتا ہے تو سب گناہ ختم کر دیئے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے کہ ”توبہ کرنے والا ایسے ہو جاتا ہے کہ جیسے اس نے گناہ ہی نہیں کیا“ (ابن ماجہ، باب ذکر التوبہ، رقم: 4250) ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”خوش خبری ہوگی اُس شخص کے لئے جس کے نامہ اعمال میں زیادہ استغفار پایا جائے گا“ (ابن ماجہ، باب الاستغفار، رقم: 3818) اس دور میں مسلمانوں پر جو حالات چل رہے ہیں ان کا حل یہ ہے کہ خوب استغفار کی جائے، قرآن کریم میں توبہ و استغفار کی برکتیں بتلائی گئیں، جتنی زیادہ توبہ کریں گے باغات گھنے ہوں، بارش بھی ہوگی، بے اولادوں کو اولاد ملے گی، مال میں برکت ہوگی، نہریں جاری ہوں گی (سورۃ النوح، آیت: 11، 12) پس یوں سمجھئے کہ ہر طرح کی عزت، راحت، سکون و مال و اولاد میں اضافہ و برکت کا وظیفہ اللہ تعالیٰ نے توبہ و استغفار ہی کو قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خوب توبہ و استغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائیں آمین ثم آمین

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَتْبَاعِهِ اَجْمَعِيْنَ



دین حق کا ترجمان

139  
**علاوعل**  
ماہ نامہ

جلد 12  
رجب الثانی 1436ھ - مئی 2015ء  
شمارہ 7

حضرت مولانا  
محمد سرور صاحب  
مدینہ  
شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور  
جامعہ عبداللہ بن عمر لاہور

بہارِ حرکت چار سلسلہ چشمہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، قادریہ  
حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی  
شیخ الحدیث  
عارف باللہ حضرت مولانا  
ذاکر حفیظ اللہ صاحب  
مسبح اللہ خان صاحب  
رحمہ اللہ تعالیٰ  
رحمہ اللہ تعالیٰ  
رحمہ اللہ تعالیٰ

مدرسہ وخادم جامعہ عبداللہ بن عمر لاہور  
Atseqlahore@gmail.com

محمد عتیق الرحمن

ساتوں آسمان وزمین اور جو کچھ ان میں ہے ترازو کے ایک پلڑا میں رکھ دیا جائے اور دوسری طرف  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
تو کلمہ والا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔  
(مسند احمد 362/11)

### مجلس مشاورت

- \* حضرت مولانا مفتی محمد رفیع صاحب، شیخ الحدیث جامعہ دارالعلوم کراچی
- \* مولانا عبدالرحمن صاحب، نائب مہتمم جامعہ اسلامیہ سرگودھا
- \* قاری محمد اسحاق صاحب، مدیر ماہ نامہ حسان اسلام، ملتان
- \* مولانا مفتی محمد نوید خان صاحب، مدرس جامعہ اسلامیہ لاہور
- \* مولانا محمد عمر فاروق صاحب، مدرس جامعہ اسلامیہ لاہور
- \* مولانا محمد طیب الیاس صاحب، مدرس جامعہ اسلامیہ لاہور

سرکیش پیچھے مولانا زین العابدین صاحب، فون: 0331-4546365  
مجاہد مدبر مولانا نوید جاوید صاحب، فون: 0302-4143044  
مسئول مولانا محمد سرور صاحب، فون: 0322-8405054

آپ اپنے رسالہ ماہ نامہ ”علاوعل“ لاہور جو کہ خالصتاً دینی، علمی، تحقیقی، بزرگوں کا اعتماد شدہ، اکابرین و مشائخ کا پسندیدہ رسالہ ہے کو پڑھ کر گھر میں ایسی جگہ رکھیے جہاں آنے والے مہمان بھی اس سے فائدہ حاصل کر سکیں اور اگر آپ مزید اپنے لئے صدقہ جاریہ بنانا چاہیں تو قیمت پڑھ کر تقسیم کیجئے اور اپنے دوستوں، عزیزوں کو بتادیں یا لگوادیں

کمپوزنگ ڈیزائننگ مولانا سعید دستام صاحب مطبع عطا پرنٹرز

قیمت فی شمارہ 15 روپے  
قیمت سالانہ (مع ذاک خرچ) 250 روپے  
پاکستان سے باہر کی ڈاک کے لئے سالانہ 1500 روپے  
قرضی آرڈر یا دستی بھیجئے یا بینک ٹرانزیکشن لکھے اکاؤنٹ نمبر میں جمع کرا دیجئے  
یہ رسالہ کسی کو ہدیہ دینے کے لئے آپ اپنی مہربانیاں کلمہ کہتے ہیں

علاوعل  
ماہ نامہ  
مئی 2015

### فہرست مضامین

- 1 موجودہ صورت حال کے لئے خاص وظیفہ (اداریہ) مدیر ماہ نامہ علاوعل، لاہور
- 2 دوبارہ تعمیر قلند... اور حطیم کی حکمت (قیم قرآن) حضرت سرفراز خان صاحب، لاہور
- 3 مال قیمت میں خیانت کرنے والے کی سزا (علم حدیث 188) مولانا مفتی محمد سرور صاحب، کراچی
- 4 جسمانی و روحانی ذاکر مولانا عبدالرحمن صاحب
- 5 سورۃ الکہف کے فضائل مفتی محمد عبداللہ زام صاحب، سرگودھا
- 6 ہر مشکل اللہ تعالیٰ سے حل کرائے! مولانا رحمن صاحب، ڈیرہ اسماعیل خان
- 7 من داویو ابا! (دل کا چراغ روشن کیجئے) مولانا ابوبکر صاحب، لاہور
- 8 دل کی خوشی کے بغیر خیرات کرنا (اصلاحی مجالس 84) انڈونیشیائی مفتی محمد نوید خان صاحب، لاہور
- 9 دنیا و آخرت کی بھائیوں کا سرچشمہ مدیر ماہ نامہ علاوعل، لاہور
- 10 ایک معمولی سمجھا جانے والا گناہ مولانا محمد یار خان صاحب، ڈیرہ اسماعیل خان
- 11 کار و بار کو عروج پر پہنچانے کے کُر مولانا محمد نوید جاوید صاحب، لاہور
- 12 قنن کا مطلب مفتی محمد نوید خان صاحب، لاہور
- 13 میرے بچے کو حضور ﷺ کی آبرو پر قربان کر دو مولانا محمد مقصود صاحب، شبیر
- 14 اکابرین کا فہم تدریس پریشان خاتم گناہ معاف (گلدستہ علاوعل) مولانا عبداللہ زام صاحب، لاہور
- 15 باکمال و جیتی لوگ مدیر ماہ نامہ علاوعل، لاہور
- 16 تبصرہ کتاب... تبصرہ کتاب... گلدستہ انتخاب + معلم الساک مدیر ماہ نامہ علاوعل، لاہور
- 17 نفس کی اصلاح کی ضرورت ہے انڈونیشیائی مولانا محمد رفیع صاحب، لاہور
- 18 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان افروز واقعات مولانا محمد شریف صاحب، شبیری
- 19 صحت کے لئے گھریلو ٹکے حکیم نذیر احمد صاحب، حیدرآباد
- 20 نماز وتر سے متعلق کچھ مسائل مفتی محمد نوید خان صاحب، لاہور
- 21 ڈر وادور بکھو وقاص محمد کشمیری صاحب
- 22 اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں...!! (قضاہ 4) مولانا محمد طیب الیاس صاحب، لاہور
- 23 تین کافی نبوی فارمولہ عام عورتوں میں بیویوں کی تین صفات ام نہیدہ، لاہور + ام علیہ، لاہور
- 24 عورتوں کے لئے سب سے بہتر چیز + سعادت کی منزل
- 25 بچوں کے مستقبل کا ذمہ دار کون...؟ مدیر ماہ نامہ علاوعل، لاہور
- 26 حکایت... شیطان کا شیرہ + جہر بھی دیکھئے (نظم) بنت علی، لاہور + امجد علی، لاہور
- 27 مسلمان کی شان + شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد رفیع صاحب، لاہور
- 28 بہترین کمانی (کہانی) + بھلائی کو لازم پکڑیے...! وسم اکرم، لاہور
- 29 استغفار خود کیجئے بڑھتوں سے بھی کرائے (درس حدیث) مدیر ماہ نامہ علاوعل، لاہور

2

# دوبارہ تعمیر قبلہ اور حطیم کی حکمت



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَإِسْمَاعِيلُ	مِنَ الْبَيْتِ	الْقَوَاعِدَ	إِبْرَاهِيمَ	وَإِذْ يَرْفَعُ
اور اسماعیل علیہ السلام	بیت اللہ کے	دیواروں کے رُوئے	ابراہیم علیہ السلام	اور جس وقت بلند کئے
إِنَّكَ أَنْتَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ	تَقَبَّلْ مِنَّا	رَبَّنَا		
بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے	ہماری یہ عبادت قبول فرما لے	اے ہمارے پروردگار!		

جب حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام بیت اللہ کی دیواروں کو بلند کر رہے تھے تو یہ دُعا کی: رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ”اے ہمارے پروردگار! ہماری اس (تعمیر کعبہ کی) خدمت کو قبول فرما لیجئے۔“

**کعبہ کی بنیادوں کی نشان دہی** کیم ذوالقعدہ کو حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام جب کعبہ اللہ کی بنیاد رکھنے لگے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے لکیروں کے ذریعہ بیت اللہ کی اصل بنیادوں کی نشان دہی کی۔ بیت اللہ شریف ہر طرف سے 44 فٹ اور بلندی 50 فٹ ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مستری کا کام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے مزدوری کا کام سرانجام دیا، وہ قریبی پہاڑ سے پتھر اٹھا اٹھا کر لاتے تھے۔ یوں بیت اللہ کی یہ تعمیر 25 ذوالقعدہ کو مکمل ہوئی۔

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نبوت سے پانچ سال قبل بیت اللہ کو کچھ نقصان پہنچا تھا، لوگوں نے جب کعبہ کو شہید کر کے نئے سرے سے بنانا چاہا تو کعبہ کے متولی وہب بن عبد مخرومی نے اعلان کیا کہ بیت اللہ کے لئے چندہ جمع کراؤ، لیکن اس چندہ میں چوری، رشوت، سود اور کسی بھی قسم کی حرام کمائی کی رقم ہم نہیں لیں گے، کیوں کہ اللہ کے گھر تعمیر کرنی ہے، لیکن اتنی رقم جمع نہ ہو سکی جس میں کعبہ کی تعمیر مکمل ہو جاتی، اس لئے حجر اسود اور حطیم کی جانب سے کعبہ 10 فٹ (چھت سے) باہر نکال دیا گیا، اس لئے اس طرف سے کعبہ 33 فٹ رہ گیا۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی اور بھی حکمتیں ہیں

**”حطیم“ میں حکمت** ہر مسلمان کا دل چاہتا ہے کہ میں بیت اللہ کے اندر داخل ہوں، لیکن عام آدمی بیت اللہ شریف میں داخل نہیں ہو سکتا، اللہ تعالیٰ نے عام مسلمانوں کے لئے بیت اللہ کا کچھ حصہ باہر چھڑوا دیا تھا۔ چنانچہ اب جو شخص ”حطیم“ میں نماز پڑھ لے تو اُس نے یقیناً کعبہ کے اندر نماز پڑھی۔ یوں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے دلوں کی آرزو پوری کرنے کا ایک آسان انتظام فرمادیا۔

## مال غنیمت میں خیانت کی سزا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاتَّبَاعِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اس مسئلہ میں ائمہ اربعہ کا اختلاف ہو گیا کہ اگر کوئی شخص مال غنیمت میں خیانت کرے، یعنی امام کی تقسیم سے پہلے ہی مال غنیمت میں سے کچھ مال نکال لے تو اس جرم کی سزا کیا ہے؟ اس مسئلہ میں امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ ایک طرف ہیں اور باقی تین امام یعنی امام ابو حنیفہ اور ان کے شاگرد امام مالک اور ان کے شاگرد امام شافعی رحمہم اللہ تعالیٰ دوسری طرف ہیں، ان کو ”جمہور“ کہیں گے۔

**امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ** یہ فرماتے ہیں کہ جو شخص مال غنیمت میں خیانت کرے، یعنی امام کے تقسیم کرنے سے پہلے ہی کچھ مال مال غنیمت میں سے نکال لے اور اس کو استعمال کرنا شروع کر دے تو اس خائن کے مال کو جلا دیں گے۔

**جمہور رحمہم اللہ تعالیٰ** یہ فرماتے ہیں کہ اس کا مال جلائیں گے نہیں، بلکہ کوئی اور سزا کوڑے مارنا وغیرہ دیں گے۔ اختلاف کی وجہ ابن داؤد کی روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ”جب تم ایسے آدمی کو پاؤ جس نے مال غنیمت میں خیانت کی ہے تو اس کے مال کو جلا دو“ امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر پر عمل کرتے ہیں۔ جمہور رحمہم اللہ تعالیٰ یہ معنی کرتے ہیں کہ وہ اس قابل ہے کہ اس کا مال جلا دیا جائے۔

**راجح قول** جمہور کا قول دو وجہ سے رائج ہے، ایک یہ کہ امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس پر کبھی عمل نہیں کیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے آمین۔

وَاجْزِدْغُوا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاتَّبَاعِهٖ اَجْمَعِیْنَ

**قابل نفرت کون...؟** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اُس شخص سے نفرت کرتے ہیں، جو سخت مزاج ہو، زیادہ کھانے والا ہو، بازاروں میں پیچنے والا ہو، رات میں مردہ کی طرح (پڑا سوتا رہتا) ہو، دن میں گدھے کی طرح (دنیاوی کاموں میں ہی پھنسا رہتا) ہو۔ دُنیا کے معاملات کا جاننے والا اور آخرت کے اُمور سے بالکل جاہل ہو“۔ (ابن حبان 274/1)

مرسلہ: حافظ محمد ابوبکر صاحب، لاہور



## جسمانی و روحانی ڈاکٹر

حکیم الامت، مجدد الملت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے خلیفہ مجاز حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحی عارفی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے پاس ایک صاحب حاضر ہوا اور اپنا حال بیان کرتے ہوئے کہنے لگا کہ الحمد للہ! مجھے احسان کا درجہ حاصل ہو گیا ہے۔

**”احسان“ کی حقیقت** ”احسان“ ایک قرآنی اصطلاح ہے، جس کی تشریح حدیث میں یہ ہے: ”اللہ تعالیٰ کی عبادت اس دھیان کے ساتھ کی جائے کہ عبادت کرنے والا اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے یا کم از کم اس دھیان کے ساتھ عبادت کی جائے کہ اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہے ہیں (بخاری، کتاب الایمان: 50) ان صاحب کا مطلب یہ تھا کہ عبادت کی ادائیگی کے دوران مجھے یہ دھیان حاصل ہو گیا ہے۔

حضرت ڈاکٹر صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے اسی غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے آپ سے یہ سوال کیا تھا، بے شک نماز اور دوسری عبادتوں میں یہ دھیان مطلوب ہے کہ ”اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہے ہیں“ لیکن اس دھیان کی ضرورت صرف نماز ہی کے ساتھ خاص نہیں، بلکہ زندگی کے ہر کام میں اس کی ضرورت ہے۔ انسان کو لوگوں کے ساتھ زندگی گزارتے ہوئے اور ان کے ساتھ مختلف معاملات انجام دیتے ہوئے بھی یہ دھیان رہنا چاہئے کہ ”اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہے ہیں“۔ اگر یہ دھیان معاشرت اور معاملات کے وقت میں نہ ہو تو عموماً اس کا نتیجہ نا انصافی اور حق تلفی کی صورت میں نکلتا ہے۔

(ماخوذ از: ”اسلام اور ہماری زندگی“ صفحہ: 79)

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی صفت احسان نصیب فرمائے آمین

حضرت ڈاکٹر صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے جواب میں انہیں مبارک باد دی، اور فرمایا: ”احسان“ واقعی بڑی نعمت ہے، جس کے حاصل ہونے پر شکر ادا کرنا چاہئے۔

**ایک غلط فہمی کا ازالہ** لیکن میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ ”احسان“ کا یہ درجہ صرف نماز ہی میں حاصل ہوا ہے یا جب آپ اپنے بیوی بچوں یا دوست و احباب سے کوئی معاملہ کرتے ہو اس

## ”سورۃ الکہف“ کے فضائل

### فتنہ دجال سے حفاظت

● نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
”جو شخص ”سورۃ الکہف“ کی شروع کی دس آیات  
یاد رکھے گا اللہ تعالیٰ اُس کو فتنہ دجال سے محفوظ  
فرمادیں گے۔“ (مسلم 555/1، رقم: 257)

● نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
جو شخص ”سورۃ الکہف“ کی پہلی تین آیات پڑھے  
گا (یعنی پڑھتا رہے گا) وہ دجال کے فتنہ سے  
محفوظ رہے گا۔“ (ترمذی 162/5، رقم: 2886)

● نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
”اگر تم میں سے کسی کا دجال کے ساتھ سامنا  
ہو جائے تو اُس کو چاہئے کہ ”سورۃ الکہف“ کی  
ابتدائی آیات پڑھ لے (اس کی برکت سے وہ  
دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا)۔“ (مسلم 2250/4)

● حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
منقول ہے: ”جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف  
پڑھے گا وہ آٹھ روز تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا  
اگر اس دوران دجال نکل آئے تو وہ اُس کے  
فتنہ سے بھی محفوظ رہے گا۔“ (تفسیر ابن کثیر 135/5)

### نور کا سبب

● نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
”جو شخص ”سورۃ الکہف“ کی شروع کی آیات اور

آخر کی آیات پڑھے گا قدم سے لے کر سر تک  
اُس کے لئے نور ہی نور ہوگا، اور جو شخص پوری  
سورۃ پڑھے گا اُس کے لئے زمین سے لے کر  
آسمان تک نور ہوگا۔“ (تفسیر بغوی 224/3)

● ایک روایت میں ہے کہ ”جس شخص نے  
رات کو فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا... (سورۃ الکہف کی  
آیت 110) سے آخر تک پڑھا اُس کے لئے  
مقام ”عدن“ سے ”مکہ“ تک نور ہوگا، جس کے  
اندر فرشتے بھرے ہوں گے۔“

(مجمع الزوائد 126/10، رقم: 17062)

● نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
”جس شخص نے جمعہ کے روز ”سورۃ الکہف“ پڑھی  
تو اُس کے لئے اسی جمعہ سے اگلے جمعہ تک نور  
ہوگا۔“ (السنن الکبریٰ للبیہقی 353/3، رقم: 5996)

### ایک مجرب عمل

● زربن حبیش نے حضرت عبدالہ کو بتلایا کہ  
”جو شخص ”سورۃ الکہف“ کی آخری آیات پڑھ کر  
سوئے گا تو جس وقت بیدار ہونے کی نیت کرے  
گا اُسی وقت بیدار ہو جائے گا، حضرت عبدالہ  
کہتے ہیں کہ ہم نے بارہا اس کا تجربہ کیا بالکل

ایسا ہی ہوتا ہے“ (مسند دارمی 2143/4، رقم: 3449)  
اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

## ہر مشکل اللہ تعالیٰ سے حل کرا دیے!

**نماز حاجت** حضرت عبداللہ بن ابی اونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”جس آدمی کو اللہ تعالیٰ سے یا کسی آدمی سے کوئی ضرورت پیش آجائے وہ اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعات نماز پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ کی ثناء کرے (اَلْحَمْدُ سَے مُلِکِ یَوْمِ الدِّینِ تک پڑھے) اور درود شریف پڑھے، پھر یہ کلمات کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ يَوْمٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا أَغْفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضَى إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(الزہد لابن المبارک، رقم: 1084)  
فائدہ: ”حَاجَةٌ“ کے لفظ کے وقت خصوصی حاجت کی نیت کرے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے مصائب و مشکلات دور فرمائے۔ آمین

دنیا اور آخرت کی سب ضروریات اور حاجات کے خزانے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔ قرآن مجید میں ہے:

”اور اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت میں ہیں آسمان اور زمینوں کے سب خزانے“ (سورۃ المنافقون، آیت: 7)  
تو ظاہر ہے کہ کسی خزانہ کی کوئی بھی چیز اس کے مالک کے سوا کسی سے وصول نہیں کی جاسکتی۔ انبیاء کرام اور اولیاء اللہ سب اپنی حاجات اللہ تعالیٰ سے مانگتے تھے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”اے لوگو! تم سب محتاج ہو اللہ تعالیٰ کے، اور صرف اللہ تعالیٰ ہی بے نیاز اور مستحق تعریف ہے“۔ (سورۃ الفاطر، آیت: 15)  
دوسری جگہ ارشاد فرمایا: ”اور اللہ تعالیٰ ہی غنی ہے، اور تم سب فقیر ہو“۔ (سورۃ محمد، آیت: 38)  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر مشکل کے وقت اللہ تعالیٰ ہی سے دعا مانگا کرتے تھے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ”نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب بھی کوئی معاملہ پیش آتا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز پڑھتے“ (ابوداؤد، باب وقت قیام النبی ﷺ، رقم: 1319)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بندہ جب تک اپنی زبان کی حفاظت نہ کر لے ایمان کی حقیقت کو حاصل نہیں کر سکتا (مجمع الزوائد 543/10)



## مَنْ دَادِیَوَابَالَ دِلْ کا چراغ روشن کیجئے

ۛ اُٹھ فریدا! سویرے مَنْ دَا دِیَوَابَالَ  
توشتا تیرا رب جاگدا، یاری کدے نال؟  
یعنی ”اے فریدا! سویرے اُٹھ کر اللہ کو یاد کرو،  
اس کو یاد کرنے سے دل میں نور پیدا ہوگا جس  
سے دل کا چراغ روشن ہو جائے گا، یہ کیا بات  
ہوئی کہ اللہ کے ساتھ دوستی اور تعلق قائم کیا ہے  
وہ متوجہ ہیں اور تم سو رہے ہو۔“

② اسی طرح ایک عربی شاعر نے بھی کیا  
خوب کہا ہے ۛ

لَقَدْ هَتَفْتُ فِي جُنْحٍ لَيْلٍ حَمَامَةً  
عَلَى فَتْنٍ وَهْنًا وَإِنِّي لَنَائِمٌ  
كَذَبْتُ وَبَدَيْتُ اللَّهُ لَوْ كُنْتُ عَاشِقًا  
كَمَا سَبَقْتَنِي بِالْبُكَاءِ الْحَمَائِمِ  
وَأَزَعَمُ أَنِّي هَائِمٌ ذُو صَبَابَةٍ  
لِرَبِّي فَلَا أَبْكِي وَتَبْكِي الْبَهَائِمُ؟  
”رات کو فاختہ تو شاخ پر بیٹھی (ذکر کے کلمے)  
پکار رہی ہے اور میں ہوں کہ پڑا سو رہا ہوں۔  
(رب) کعبہ کی قسم میں جھوٹا ہوں، اگر سچا عاشق  
ہوتا تو رونے میں فاختہ میں مجھ پر سبقت نہ  
لے جاتیں۔ افسوس کہ میں تو اللہ تعالیٰ کی محبت  
کا دعوے دار ہو کر آنکھ بھی تر نہ کروں اور چرند  
(پرند) روتے رہیں۔“ (ایہا الولد للغزالی، ص 27)

جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ ”جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے  
اللہ تبارک و تعالیٰ آسمان دنیا (یعنی پہلے آسمان)  
پر نزول فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں:

”ہے کوئی سوال کرنے والا کہ اس کو عطا کیا جائے؟  
ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے؟  
ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا کہ اس کو بخش دیا  
جائے؟“ صبح کی پوچھوٹے تک اسی طرح فرماتے

رہتے ہیں۔“ (مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین...: 758)

**قیمتی وقت** رات کا نصف آخر یا آخری تہائی  
رات بے حد قیمتی اور مبارک وقت ہے، جس  
میں دعائیں شرف قبولیت پاتی ہیں، رحمت  
حق متوجہ ہوتی ہیں، التجائیں باریاب ہوتی ہیں،  
معفرت کے چشمے اٹلے جاریے ہوتے ہیں  
کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس وقت میں  
رب کے حضور حاضر ہو کر نماز تہجد ادا کرتے  
ہیں، دعائیں مانگتے ہیں، گریہ ندامت بہاتے  
ہیں اور رحمت کے جام چڑھاتے ہیں۔

( اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ. آمین )

**کیا عجیب ہیں یہ اشعار** ① حضرت بابا  
فرید الدین گنج شکر رحمہ اللہ تعالیٰ کا پنجابی کا ایک  
شعر ہے:

## دل کی خوشی کے بغیر خیرات کرنا

نہیں ملے گا۔ مرنے کے بعد یہ چاہے کہ میں لاکھ روپے بھی خیرات کر دوں، نہیں کر سکے گا، ایک دفعہ سبحان اللہ کہہ دوں، دو رکعت نماز پڑھ لوں مگر کوئی اجر نہیں ملے گا۔ موت سے پہلے ایک دفعہ سبحان اللہ کہنا بھی ثواب ہے، ایک روپیہ خرچ کرنا بھی ثواب ہے، دو رکعتیں پڑھنا بھی ثواب ہے۔

**ثواب کا یونٹ** کسی نے پوچھا کہ یہ جو جابجا آتا ہے کہ فلاں فلاں کام کرنے کا اتنا اتنا ثواب ہے تو ایک نیکی کا یونٹ (مقدار) کیا ہے؟ اس کو جواب دیا کہ پوری دنیا ایک نیکی کا یونٹ ہے، یعنی ایک دفعہ سبحان اللہ کہنا پوری دنیا کی دولتوں کے برابر ہے۔ اس لئے ابھی موقع ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ نیکیاں کر لیں اور آخرت کی دولتیں جمع کر لیں پھر جنت میں بیٹھ کر آرام سے کھائیں۔ دنیا کمانے کی جگہ ہے اور جنت کھانے کی جگہ ہے، یہاں سستی کی تو پھر مرنے کے بعد کچھ بھی نہیں کما سکے گا۔

**خواتین مشورہ کریں** عورتیں اگر چندہ دینا چاہیں تو شوہر کی مملوکہ چیزیں بلا اجازت نہ دیں۔ نیز اگر اپنی بھی کوئی مملوکہ چیز ہو اور وہ چندہ میں دینا چاہے تو بہتر یہ ہے کہ اس میں

خیرات کرنے کو دل نہیں چاہ رہا، لیکن پھر بھی دل کی چاہت کے خلاف خیرات کر رہا ہے تو اس میں ثواب زیادہ ہوگا کہ باوجود نہ چاہنے کے دل پر جبر کر کے دین کا کام کر رہا ہے، اس لئے اس بات کا انتظار نہ کرے کہ دل راضی ہوگا تو خیرات کروں گا ورنہ نہیں کروں گا۔ اپنی گنجائش کے مطابق اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرے، دل کے راضی نہ ہونے سے ثواب میں کمی نہیں ہوگی، بلکہ پورا ثواب ملے گا

### اپنی گنجائش کے مطابق خیرات کرنا

امیر اور غریب دونوں کی خیرات کا ثواب برابر ہے، تھوڑا مال والا بھی اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنی گنجائش کے مطابق مال خرچ کر دے تو اس کو بہت ثواب مل جاتا ہے۔ امیر آدمی کے پاس لاکھ روپے کی گنجائش ہو اور غریب کے پاس سو روپے کی گنجائش ہو اور دونوں خیرات کر دیں تو ثواب دونوں کو برابر ملے گا، کیونکہ دونوں نے اپنی گنجائش کے برابر خیرات کی ہے۔ ہم نے ثواب لینا ہے، پیسوں کی گنتی نہیں کرانی، جس صورت میں بھی ثواب زیادہ ملتا ہے وہ صورت اختیار کر لے۔ ابھی موقع ہے، جب آنکھیں بند ہو جائیں گی پھر یہ موقع

بھی اپنے شوہر سے پہلے مشورہ کر لے، اگرچہ بلا مشورہ دینا جائز تو ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ مشورہ کر کے دے۔ شوہر کو بھی اس بات سے خوشی ہوگی کہ اپنی چیز بھی مجھ سے مشورہ کر کے دے رہی ہے۔ اس سے خاوند و بیوی کے تعلقات بھی بہتر سے بہتر ہو جائیں گے۔ اس تعلق کا بہتر ہونا گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہوتا ہے، کسی اور غیر محرم کی طرف خاوند کی نظر اور توجہ نہ ہوگی۔

**شکر گزار بندہ بننا** غزوہ بدر میں شریک صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

(بخاری، باب غزوۃ الفتح: 4274)

”کچھ بھی کر لو میں نے تمہیں بخش دیا۔“

اللہ تعالیٰ کے اس اعلان کے بعد انھوں نے گناہ کرنا شروع نہیں کر دیئے کہ اب ہم جو چاہیں کر لیں ہماری تو پہلے سنے بخشش ہو چکی ہے، بلکہ پہلے سے بھی زیادہ دین کی پابندی شروع کر دی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے انعامات کا شکر کیوں ادا نہ کریں؟ جیسے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ

مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ۔ (سورۃ الفتح، آیت: 2)

کہ ہم نے آپ کی اگلی سچھلی سب غلطیاں معاف کر دی ہیں۔ ایک صحابی نے عرض کیا کہ حضور! آپ تھوڑی بھی عبادت وغیرہ کر لیں تو

آپ کے لئے کافی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا ”میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟“ (بخاری، باب لیغفر اللہ ما تقدم من ذنبك، رقم: 4836)

تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے معافی مل بھی جائے پھر بھی شکر ضروری ہے۔

**کامل شخص کی پہچان** کامل شخص وہی ہے جو اپنے نفس کو مٹاتا ہے یعنی نفس کے پیچھے نہ لگے بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کرے، ہر حکم پر سر تسلیم خم کرے اس کو ٹھیک سمجھے نفس کے تقاضہ کو غلط کہے۔ سب گناہوں سے بچے اور نیکیاں کرے یہ کامل شخص کی علامات ہیں۔

**زینت کے پیچھے پڑنا** زینت کے پیچھے پڑنا اچھا نہیں ہے کیونکہ ان میں پڑنے سے آخرت کی طرف توجہ کم ہو جاتی ہے تاہم اگر ایسی زینت ہو کہ جس کے کرنے میں وقت زیادہ صرف نہ ہوتا ہو، زیادہ توجہ نہ کرنی پڑے تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیوں کہ آخرت کی فکر اصل مقصود ہے جو چیز بھی اس میں کمی کا باعث ہوگی وہ اچھی نہیں ہے۔ بعض اوقات ترک زینت کی طرف زیادہ توجہ کرنے سے آخرت کی طرف توجہ کم ہو جاتی ہے یہ بھی درست نہیں لہذا پیش نظر آخرت کی ترقی ہونی چاہئے، ہر وقت اس کا اہتمام اور فکر رہے گا تو یہ ترقی ہی ترقی ہے ورنہ تنزلی ہے، نیکی اور تقویٰ کی کمی ہے۔



## دنیا و آخرت کی بھلائیوں کا سرچشمہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَىٰ آلِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ أَجْمَعِينَ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص کو چار چیزیں نصیب ہو گئیں اُسے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں مل گئیں: ① برداشت کرنے والا بدن ② نیک (پاک دامن) بیوی ③ ذکر کرنے والی زبان ④ شکر کرنے والا دل“۔ (طبرانی اوسط 72/2)

انسان کو اگر یہ چیزیں حاصل ہو جائیں تو اُس کے لئے دنیا میں رہنا جنت کا نمونہ بن جاتا ہے۔

① **حلال روزی و ذریعہ معاش** کا اپنے شہر میں مل جانا اور پھر گھر سے قریب ذریعہ معاش، دکان، کاروبار، ملازمت وغیرہ کا ہونا بہت بڑی نعمت ہے۔ ایک تو حلال روزی کا ملنا بہت بڑی نعمت، پھر اپنے شہر میں ملنا نعمت اور پھر گھر سے قریب مل جانا بھی نعمت ہے۔ اس نعمت کی قدر کرنی چاہئے اور پوری ڈیوٹی دینی چاہئے۔ اپنی روزی میں جس طرح حرام آمدن سے کمانا جائز نہیں ہوتا اسی طرح اپنی ڈیوٹی میں سے مالک کو بتائے بغیر ذاتی کام کر کے اپنی آمدن میں حرام کس کرنا بھی ٹھیک نہیں ہوتا۔

② **نیک بیوی** کا مل جانا بھی بہت بڑی نعمت ہے جو کہ حیا دار، باپردہ اور با اخلاق ہو خصوصاً وہ بیوی جو گھر کی بات باہر کرنے والی نہ ہو اور صوم و صلاۃ کی پابند ہو، محبت کرنے والی، ملن سار، خدمت گزار اور سلیقہ شعار ہو۔ اس لئے شادی کرتے وقت صرف حسن اور مال داری نہیں دیکھنی چاہئے۔

③ **ذکر کرنے والی زبان** زبان اگر ذکر کرنے والی ہو جائے تو انسان کی نہ صرف زندگی سنور سکتی ہے، بلکہ آخرت بھی بن سکتی ہے، اور ذکر کرنے سے انسان بہت سے گناہوں سے بچ جاتا ہے، اور ذکر کرنے سے اچھی موت نصیب ہوتی ہے، اور ذکر کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں، اور ذکر کرنے سے نورانیت حاصل ہوتی ہے، دعائیں قبول ہونے لگتی ہیں، اور ذکر کرنے سے اولاد میں بہتری آ جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: ”آدمی پر جو گھڑی بغیر ذکر اللہ کے گزری وہی قیامت کے دن اُس پر افسوس کا سبب ہوگی“۔ (شعب الایمان: 508)

④ **شکر کرنے والا دل** رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ ”اللہ تعالیٰ اس بندہ سے بے حد خوش ہوتے ہیں جو لقمہ کھائے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے یا پانی کا گھونٹ پئے

اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے“۔ (مسلم، باب استحب حمد اللہ تعالیٰ، رقم: 2734)

اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق دیں آمین ثم آمین وَصَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْ خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ أَجْمَعِينَ

## ایک معمولی سمجھا جانے والا گناہ

نتیجہ نیکی کے لئے آدمی کے دل میں ایک سوئی جتنی جگہ بھی نہیں رہتی کہ جہاں وہ نیکی ٹھہر سکے (موسوۃ لابن ابی الدنیا، باب ذم الکذب 205/5)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے خطبہ میں فرمایا کرتے تھے کہ ”جو جھوٹ بولتا ہے وہ گناہ کرتا ہے اور جو گناہ کرتا ہے وہ ہلاک ہو جائے گا۔“ (اسنن الکبریٰ للبیہقی، ج: 3، ص: 215)

**مؤمن جھوٹ نہیں بول سکتا** حضرت عبداللہ بن جرادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا نبی اللہ! کیا مؤمن زنا کر سکتا ہے؟ تو فرمایا: ہاں مؤمن سے یہ ہو سکتا ہے۔ پوچھا کہ کیا مؤمن چوری کر سکتا ہے؟ تو فرمایا کہ ہاں مؤمن سے یہ ہو سکتا ہے۔ پوچھا کہ کیا مؤمن جھوٹ بول سکتا ہے؟ تو فرمایا کہ نہیں۔ (مسادی الاخلاق و مذمومہ الخبیثی، رقم الحدیث: 132)

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح مؤمن کو زنا و چوری سے نفرت ہے اس سے کئی گنا زیادہ نفرت اور پرہیز جھوٹ سے ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جھوٹ سمیت تمام کبیرہ اور صغیرہ گناہوں سے حفاظت میں رکھے، اور ہمیں سچا کردار نصیب فرمائے۔ آمین

**منافقت کی نشانی** کبیرہ گناہوں میں ایک جھوٹ بھی ہے، جس کے متعلق احادیث میں سخت وعید آئی ہے، یہاں تک کہ جھوٹ کو نفاق کی نشانی اور منافقت کی جڑ تک کہا گیا ہے۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کیا مؤمن جھوٹ بول سکتا ہے؟ تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص بات کرے اور جھوٹ بولے، ایسا شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔“

(موسوۃ لابن ابی الدنیا، باب ذم الکذب 206/5)

**جھوٹ کا وبال** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بے شک جھوٹ گناہوں کی طرف لے جاتا ہے اور بے شک سب گناہ جہنم کی طرف لے جاتے ہیں اور بے شک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔“ (بخاری، ج: 2، ص: 900)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مزید فرماتے ہیں کہ ہمیشہ جھوٹ بولنے کی وجہ سے آدمی اللہ کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے، اور گناہ اس کے دل میں پختہ ہو جاتے ہیں، تو

## کاروبار کو عروج پر پہنچانے کے گر

وعدہ پورا کیجئے، اپنے الفاظ یاد رکھئے کہ آپ نے گاہک سے کیا اور کس چیز کا وعدہ کیا تھا؟ بہت سے گاہک آپ کی طرف رخ بھی نہیں کریں گے جب آپ اُن سے کئے گئے وعدہ کی پاس داری نہیں کریں گے۔

**شکریہ ادا کیجئے!** گاہک کا شکریہ ادا کیجئے، اس سے دوستانہ تعلقات پیدا ہوتے ہیں، گاہک کا دوبارہ آنے کو جی چاہتا ہے۔ بہت سے گاہکوں کا کہنا ہے کہ جو دوکان دار شکریہ اور اللہ حافظ کہتا ہے اس کے پاس خریداری کے لئے ہم دوبارہ ضرور جاتے ہیں۔

**تجارت بھی عبادت بھی** حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی شخص اُس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔“ (مشکاۃ، رقم: 4961) اب آپ عزم کر لیجئے کہ ہر گاہک کو معیاری چیز مناسب دام پر فروخت کریں گے۔ نیز تمام تجارتی اخلاقیات کا خیال رکھیں گے تو آپ کی تجارت بھی عبادت بن جائے گی۔ (بشکریہ ”ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس“)

کاروبار کے لئے گاہک ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کاروباری حضرات کے لئے گاہک قیمتی سرمایہ ہیں، جب اُن کے ساتھ آپ کے تعلقات بہتر اور پختہ ہوں گے تو یہ آپ کے مستقل گاہک بنیں گے اور نئے گاہک لائیں گے۔

**اہمیت دیجئے** گاہک کو چلتا کرنے کے بجائے اس پر پوری توجہ دیجئے، اس سے گاہک خوش ہوتا ہے، چھ میں سے چار گاہک اپنے دوستوں اور جان پہچان والوں سے آپ کے رویہ کا تذکرہ کرتے ہیں۔

**غور سے سنئے** گاہک کی بات غور سے سنئے کہ وہ کون سی چیزیں خریدنا چاہتا ہے؟ اسے دوبارہ یا سہ بار نہ پوچھنا پڑے، 60 فیصد گاہک مذکورہ رویہ سے خوش ہو کر زیادہ قیمت بھی دینے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

**اعتماد میں اضافہ کیجئے** کسی مسئلہ کی وجہ سے تعلقات کو خراب نہ ہونے دیجئے، بلکہ گاہک سے تعاون کر کے اُن کے اعتماد میں اضافہ کا سبب بنئے۔ ایک بار کا ناخوش گوار تجربہ بارہ مرتبہ کے خوش گوار تجربات پر پانی پھیر دیتا ہے۔ وعدہ کی پاس داری کیجئے گاہک سے کیا گیا



## ”فتنہ“ کا مطلب

”فِتْنَةٌ“ عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے مختلف معانی ہیں:

① لغوی طور پر فتنہ کا معنی سونے یا چاندی وغیرہ کو آگ پر پگھلا کر اس کا کھراکھوٹا معلوم کرنا۔

② آزمائش و امتحان اسی وجہ سے اس لفظ کو

آزمائش اور امتحان کے معنی میں بھی استعمال کیا جانے لگا، یعنی انسان پر جب کوئی تکلیف یا پریشانی یا کوئی مصیبت آتی ہے، اس وقت انسان کیا طرز عمل اختیار کرتا ہے، صبر کرتا ہے یا دایلا کرتا ہے، فرماں بردار رہتا ہے یا نافرمان ہو جاتا ہے؟ اس آزمائش کو بھی فتنہ کہا جاتا ہے۔

③ حق کا مشتبہ ہو جانا احادیث مبارکہ میں

”فتنہ“ کا لفظ جس موقع پر استعمال ہوا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ کسی بھی وقت کوئی ایسی صورت حال پیدا ہو جائے جس میں حق مشتبہ ہو جائے، حق و باطل میں امتیاز کرنا مشکل ہو جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ صحیح کیا ہے؟ سچ کیا ہے؟ اور غلط اور جھوٹ کیا ہے؟

④ فسق و فجور معاشرہ میں گناہ فسق و فجور اور

نافرمانیاں عام ہو جائیں تو اس کو بھی فتنہ کہا جاتا ہے

⑤ ناحق کو حق سمجھنا جو چیز حق نہ ہو اس کو

حق سمجھنا اور جو چیز دلیل ثبوت نہ ہو اس کو دلیل

ثبوت سمجھ لینا بھی ایک فتنہ ہے، جیسے کسی کو کسی کام سے روکا جائے کہ یہ بدعت ہے، ناجائز ہے تو جواب میں یہ کہا جائے کہ ارے! یہ کام تو سب کر رہے ہیں، یہ کام تو مثلاً سعودی عرب میں بھی ہو رہا ہے۔

⑤ ناحق قتل و قاتل جب دو مسلمان یا مسلمانوں

کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں اور ایک دوسرے کے خلاف پر سر پیکار آجائیں اور یہ بات معلوم نہ ہو کہ حق پر کون ہے اور باطل پر کون ہے؟ یہ بھی ایک فتنہ ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ”لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ جس میں قاتل کو یہ معلوم نہیں ہوگا کہ میں نے کیوں قتل کیا؟ اور مقتول کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ میں کیوں قتل کیا گیا؟

پوچھا گیا کہ ایسا کیوں ہوگا؟ تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”ہرج“ کی وجہ سے“ (مسلم، باب لا تقوم الساعة حتی یر الرجل، رقم: 2908)

یعنی قتل و غارت گری بے حد ہو جائے گی اور انسان کی جان چھڑے، کبھی سے زیادہ بے حقیقت ہو جائے گی

⑥ آج کل موجودہ حالات کو دیکھ کر یوں ہی لگتا ہے

کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شاید اسی زمانے سے متعلق یہ ارشاد فرمایا تھا۔ (باقی آئندہ ان شاء اللہ تعالیٰ)

## میرے بچے کو حضور ﷺ کی آبرو پر قربان کر دو

سب سے پہلے گولی ختم نبوت کی خاطر تاج محمود کے سینے سے گزرے گی (اپنے قدموں میں بیٹھے ہوئے اپنے معصوم اکلوتے بیٹے صاحب زادہ طارق محمود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ) اور پھر میرے اس بچے کے سینے سے، پھر اس مجمع میں موجود تمام افراد گولیاں کھائیں گے اور جب یہ سب قربان ہو جائیں تو اس کے بعد اپنے بچے کو لانا اور اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت پر قربان کر دینا یہ کہا اور پھر وہ بچہ اس عورت کے حوالے کر دیا۔

(بحوالہ: شاہراہ عشق کے مسافر، صفحہ: 20)

عشق رسول ﷺ کو دنیا کھیل نہ سمجھے

کام ہے مشکل، نام ہے آسان

یہ ہے ہمارے اکابر کا عشق رسول اور ختم نبوت کی خاطر اپنی جان، اولاد اور مال تک قربان کر دینے کا جذبہ۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے اکابر کی زندگی میں تو خوشبو تو تھی ہی لیکن مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے دنیا کو دکھا دیا کہ جو لوگ حقیقی عاشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوتے ہیں ان کی قبر کی مٹی سے بھی خوشبو آتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ختم نبوت کے عظیم کام میں حصہ ڈالنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

1953ء کی تحریک میں ایک روز مولانا تاج محمود رحمہ اللہ تعالیٰ جامع مسجد کچہری بازار (فیصل آباد) میں شمع رسالت کے پروانوں کے ایک مجمع سے مخاطب تھے۔ حکومت پاکستان کی جانب سے قادیانیوں کے تحفظ کے خلاف وہ اس بھرے ہوئے مجمع سے عقیدہ ختم نبوت کے لئے بیان فرما رہے تھے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے اُلفت اور قادیانی نظریات سے نفرت دلارہے تھے۔ ان کا انداز نہ الاتھا، زبان عشق نبوت سے آشنا تھی اور دل حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت سے لبریز۔

**ایک خاتون کا مثالی جذبہ** ختم نبوت کے تحفظ کے لئے انہوں نے لوگوں کو یوں جھنجھوڑا کہ مسجد کی سیڑھیوں پر کھڑی ایک خاتون محبت نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جذبہ سے سرشار ہو کر آگے بڑھی اور اپنی گود سے چھوٹا سا بچہ اٹھا کر مولانا کی جانب اُچھال دیا اور پنجابی میں کہا:

”مولوی صاحب! میرے پاس ایک سرمایہ ہے اسے سب سے پہلے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آبرو پر قربان کر دیجئے۔“

سارا مجمع اس وقت دھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔ خود مولانا نے روتے ہوئے کہا: ”بی بی!

### اکابرین کا فہم و تدبر

مرسلہ: مفتی محمد عبید اللہ زامہ، سرگودھا

مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھری رحمہ اللہ تعالیٰ سفر میں اسٹیشن پر ایسے وقت پہنچے کہ ریل آنے میں کچھ وقت تھا۔ غور کیا کہ اس مختصر سے فارغ وقت کو کیسے کام میں لایا جائے؟ چائے کے اسٹال پر گئے، چائے نوش کی، پیسے ادا کئے اور چائے والے سے کہا کہ میرا نام محمد علی جالندھری ہے۔ میں مجلس تحفظ ختم نبوت کا نمائندہ ہوں، میرا پتہ یہ ہے۔ اگر خدا نہ کرے کسی وقت کوئی مرزائی تمہارے علاقہ میں شرارت کرے تو مجھے خط لکھ دینا۔ مولانا مرحوم فرماتے تھے کہ سات سال بعد اس شخص کا خط آیا کہ ہمارے قصبہ میں مرزائی مبلغین قادیانیت کی تبلیغ کر رہے ہیں اور انہوں نے ایک خاندان کو مرتد کر لیا ہے یہ خط ملتے ہی ہم وہاں پہنچے، قادیانیوں کو چیلنج کیا تو قادیانی بھاگ گئے اور مرتد ہونے والے گھرانے کو قادیانیت کی حقیقت سمجھائی تو وہ گھرانہ دوبارہ مشرف باسلام ہوا۔ (تحفظ ختم نبوت کی صد سالہ تاریخ، صفحہ: 612)

### پریشانیاں ختم اور گناہ معاف

مرسلہ: مولانا زین العابدین علیہ السلام

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں آپ

پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھنا چاہتا ہوں مجھے بتائیے کہ میں دعا مانگنے کے دوران کتنا درود پڑھوں؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جتنا تمہارا دل چاہے درود پڑھو۔ میں نے عرض کیا اگر میں دعا کا ایک چوتھائی حصہ درود پڑھنے میں خرچ کروں تو؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جتنا تمہارا دل چاہے، لیکن اگر اور زیادہ درود پڑھو تو تمہارے حق میں بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا: دعا کے آدھے حصہ میں درود پڑھوں تو؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جتنا تمہارا دل چاہے، لیکن اگر اور زیادہ درود پڑھو تو تمہارے حق میں بہتر ہوگا۔ پھر میں نے عرض کیا: اگر میں دعا کے دو تہائی حصے میں درود پڑھوں تو؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جتنا تمہارا دل چاہے، لیکن اگر اور زیادہ درود پڑھو تو تمہارے حق میں بہتر ہوگا۔ میں نے کہا: اب تو میں پوری دعا میں صرف اور صرف آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر درود ہی بھیجتا رہوں گا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو درود سے تمہاری تمام پریشانیاں دور اور گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (سنن ترمذی، رقم: 2457)

## باکمال و قیمتی لوگ

**اس دور کے باکمال لوگ** اس دور میں یعنی نبی آخر الزمان جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تشریف لانے سے قیامت تک کے انسانوں اور جنوں میں مردہوں یا عورتیں باکمال کب اور کیسے بنتے ہیں؟ ظاہر ہے کہ نبی آخر الزمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کو مان کر ایمان اور اسلام اختیار کر کے ہی باکمال بن سکتے ہیں۔ یاد رکھئے کہ بغیر ایمان لائے کوئی بھی باکمال نہیں بن سکتا، چاہے وہ کتنا ہی بڑا انجینئر، ڈاکٹر یا ہنرمند یا بڑی سے بڑی چیز کا ایجاد کرنے والا ہو، باکمال صرف وہی ہوگا جو نبی آخر الزمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین اور تمام باتوں کو درست مانے، ورنہ آخرت کے اعتبار سے اس دور کا بندہ دو ٹکے کا شمار نہیں ہوگا۔

**قیمتی شخص** سب سے پہلے انسان (یا جن) کی قیمت ایمان سے لگتی ہے، پھر مومن بندہ اپنے خالق و مالک کی بات مان کر چلے تو اس کی قیمت دنیا و آخرت کے اعتبار سے بہت بڑھتی رہتی ہے، حتیٰ کہ چھوٹے درجہ والا مسلمان بھی آخرت میں اتنی قیمت پائے گا کہ پوری دنیا کی دولتوں کا دس گنا مالک ہوگا۔ یہ ادنیٰ (کمتر) جنتی کا حال ہے اور جنت کے لحاظ سے کم قیمت شخص ہے۔ اس سے بھی بڑھیا قیمت کس کی لگے گی؟ آگے دیکھئے!

**باکمال اور بے حساب اجر پانے والے لوگ** جن لوگوں کی یہ صفات ہوں اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہو وہ انبیاء کرام اور صحابہ کرام کے بعد بہت ہی بڑے قیمتی لوگ شمار ہوتے ہیں: ① ایمان دار ہوں ② حیا دار ہوں ③ عمدہ اخلاق کے مالک ہوں ④ وقت ضائع کرنے والے نہ ہوں ⑤ عقیدے درست ہوں ⑥ نماز کی پابندی کرنے والے ہوں ⑦ رہن سہن میل ملاقات نجی زندگی درست ہو ⑧ سب معاملات شریعت کے مطابق کرتے ہوں ⑨ اپنے رب سے خوب محبت کرتے ہوں ⑩ اپنے رب سے ملنے کا شوق رکھتے ہوں ⑪ ہمیشہ اپنی اصلاح اور دوسروں کو دین کا پیغام پہنچانے کی عملی کوشش کرتے ہوں ⑫ گناہوں سے نفرت کرتے ہوں اور خدا نخواستہ گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کر لیتے ہوں ⑬ والدین، اساتذہ، بزرگوں اور علماء کرام



کے قدردان ہوں 14 کسی کو حقہ اور گھٹیانہ سمجھتے ہوں 15 سب کے خیر خواہ، ہمدرد، درگزر کرنے والے اور دعا گو ہوں۔

**غفلت والی زندگی کا تدارک کیسے کیا جائے؟** ابھی خلوص نیت سے توبہ کر کے نیکی کے کاموں کی طرف متوجہ ہو جائیں، ابھی وقت ہے موت سے پہلے پہلے آخرت کی تیاری کی جاسکتی ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے آپ کو سدھارنے اور توبہ کا موقعہ موت تک عنایت فرمایا ہے۔ مگر ہم ہیں جو لا پرواہی کی حدیں پار کئے ہوئے ہیں، کوئی پوچھنے والا نہیں، کوئی ڈانٹنے والا نہیں۔

**سپر پاور کون؟** ہم کچھ نہیں، طاقت اور قدرت صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہی سپر پاور ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق جوڑیں اور مضبوط کریں۔ تب ہماری زندگی کا رخ درست ہو سکتا ہے۔

جب تک ہمارا تعلق خالق کائنات، قادر مطلق ذات سے مضبوط نہیں ہوگا تو اس وقت تک ہمارے

اندر کمال پیدا نہیں ہوگا۔ اس سے پہلے کہ ہماری زندگی ہم سے روٹھ جائیں ہمیں یہ امور اختیار

کرنے چاہئیں: 1 ابھی جو پندرہ صفات لکھیں ہیں انہیں جلد از جلد اپنایا جائے 2 خوب آنسو

بہا کر رو دھو کر اللہ تعالیٰ سے سب گناہ معاف کرائے جائیں 3 حقوق اللہ میں جو کمی کی ہے مثلاً

نماز، روزے، زکوٰۃ، حج، قربانی، فطرانہ، سجدہ تلاوت ادا نہیں کئے تو ان سب کا حساب لگا کر ادا

کرنا شروع کر دیجئے 4 حقوق العباد میں جن جن کو تکلیف پہنچائی ہے تو معافی مانگ لیجئے

5 جن لوگوں کا مالی نقصان کیا ہے یا تو ان کو ادا کر دیجئے یا معاف کرا لیجئے 6 اپنی تمام ٹوٹی پھوٹی

نیکیاں رب تعالیٰ سے رو دھو کر قبول و منظور کرائیے 7 جن لوگوں کی برائیاں کی ہیں ان سے معافی

مانگئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی صورت میں عرض معروض کر کے وہ نیکیاں واپس منگوائیے جو خود

نیکیاں کر کے (پھر غیبتیں وغیرہ کر کے) دوسروں کو دے بیٹھے ہیں 8 حقوق الخلق صاف کرائیے

**خلاصہ یہ نکلا کہ** حقوق اللہ میں ہونے والی اپنی کوتاہیاں معاف کرانی ہیں، اور حقوق العباد میں

پائے جانے والی اپنی غلطیاں ختم کرانی ہیں... اور حقوق الخلق (مخلوق خدا) میں پائی جانے والی

اپنی خطائیں صاف کرانی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری تمام خطاؤں کو معاف

فرما کر اجر عظیم بھی عطا فرمادیں اور زندگی بھر بندگی کرنے کی توفیق عنایت فرمادیں اور ہر قسم کی

درندگی کرنے سے اور درندوں کا شکار ہونے سے ہماری حفاظت فرمائیں آمین ثم آمین

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اٰمِنًا

## تبصرہ کُتب

مُعَلِّمُ السَّالِکِ

نام کتاب:

نام کتاب: گلدستہ انتخاب صفحات: 304

نام مؤلف: محمد عمر ہمدانی صاحب۔

ناشر: عمر پبلی کیشنز، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور

ناشر: صاحب زادہ محمد انس شاہ، محلہ نیواپورہ دندہ شاہ بلاول، تحصیل تلہ گنگ، چکوال۔

مؤلف: مولانا مفتی محمد عبید اللہ زاہد صاحب۔  
ماشاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ مفتی محمد عبید اللہ زاہد صاحب نے بہت عمدہ مجموعہ تیار فرمایا ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب میں اچھی خاصی محنت کی گئی ہے۔ یہ کتاب ماشاء اللہ تعالیٰ ہر خاص و عام کے لئے مفید معلوم ہوتی ہے۔  
اسی طرح انہوں نے ایک جیبی سائز میں ”تحفۃ المبتدی“ نامی کتاب تیار کی ہے، جس میں مسنون نماز کے ساتھ مختلف دُعاؤں و اسلامی معلومات کو ماشاء اللہ تعالیٰ بڑے اچھے انداز میں جمع فرمایا ہے۔ اس کتابچہ میں بھی بہت سی دینی معلومات مل سکتی ہیں۔

گتے کے ٹائٹل کے ساتھ 160 صفحات پر مشتمل یہ کتاب ماشاء اللہ تعالیٰ مفید معلوم ہوتی ہے، اس کتاب میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت، مراقبات و اشغال کی تفصیلات خواجگان نقشبندیہ ختموں و اذکار کی احاث بہت مفید ہیں۔ اور وظائف ماشاء اللہ العزیز مؤلف نے تصوف کی حقیقت سمجھانے کی کوشش فرمائی ہے۔ تصوف واقعاً عین شریعت ہے، کوئی الگ چیز نہیں۔  
دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی ان سب کتابوں کو مفید عام بنا دیں اور شرف قبولیت سے نواز دیں آمین ثم آمین

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَتَّبَعِهِ اَجْمَعِیْنَ

## جنت کے خزانے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص (دل سے)

”سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ“ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ“ کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ فرماں بردار ہو گیا اور اپنے آپ کو میرے حوالہ کر دیا“ (متدرک حاکم 502/1)  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ“ کہا کرو، یہ باقیات صالحات (یعنی باقی رہنے والی نیکیاں) ہیں، اور یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ہیں۔“ (مجمع الزوائد 104/10)

مرسلہ: حافظ محمد محسن صاحب، لاہور

## اصلاحِ نفس کی ضرورت ہے

”زیادہ تعریفیں سن کر فرعون ہو گیا ہے،  
لہذا اس کو کبھی کبھی ذلیل کر لیا کرو۔“

**نفس کے مکر سے آگاہی** یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ نفس کی چالاکیاں اور مکاریاں کسی شخص کامل ہی کی صحبت سے محسوس ہو سکتی ہیں اور ان کا علاج ہو سکتا ہے، صحبت کامل ہی اس زہر کا ترياق ہے، ورنہ یہ آرام سے قبضہ میں آنے والی چیز نہیں ہے، شیطان کو بھی اس نے ہی مردود بنوایا ہے اور اس کی تمام عبادت کو ایک لمحہ کے اندر خراب اور برباد کر دیا، یہ صرف دشمن جان نہیں ہے، بلکہ دشمن ایمان بھی ہے۔

**”سُلُوک“ کسے کہتے ہیں؟** نفس کی اصلاح مقصود ہے، اب اس کی تعبیر چاہے جن الفاظوں میں کر لی جائے اسی اصلاح کے طریقوں اور تدابیر کو ”سُلُوک“ کہتے ہیں۔ (از ملفوظات حکیم الامت، جلد 4، ص 23، 206)

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے نفس کی اصلاح کرنے کی اور دین کی صحیح سمجھ نصیب فرمائیں۔ آمین ثم آمین

**نفس پر اعتماد نہ کیجئے** نفس کا کوئی اعتبار نہیں ہے، یہ بات ہمیشہ یاد رکھنے کی ہے کہ نفس کو کبھی ایسا موقع نہ دے اور ایسے اسباب نہ پیدا ہونے دے کہ جس سے نفس کو شرارت کا موقع ملے۔ یہ نہایت اہم اور کام کی بات ہے، یہ نفس ہی وہ بلا ہے کہ جس نے بڑوں بڑوں کے زہد اور تقویٰ اور تقدس کو ذرا سی دیر میں خاک میں ملا دیا۔ نفس کو کبھی مردہ نہ سمجھئے۔ بعض اوقات یہ اسباب نہ ہونے کی وجہ سے دبا رہتا ہے، مگر موقع اور اسباب کا منتظر رہتا ہے، اسی کو مولانا رومی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔

نفس اژدھا است او کے مردہ است  
از غم بے آتش افسردہ است  
”نفس ایک اژدھا ہے یہ مردہ نہیں ہے، بلکہ کسی وجہ سے ٹھٹھا ہوا ہے“

اور ایک جگہ فرماتے ہیں ۔

نفس از بس مدھا فرعون شد کن ذلیل النفس ہونا لاتند

**بیت اللہ شریف پر پہلی نظر** بیت اللہ پر (ہر سفر میں) پہلی نظر پڑے تو ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگنا ثابت ہے۔ (الحج الکبیر للطبرانی 385/11) البتہ ملا علی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ کی وضاحت کے مطابق ایک ہی سفر کے دوران بیت اللہ پر ہر بار نظر پڑنے پر ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگنا ثابت نہیں (البتہ مکروہ ہے)۔ (تحقیق: مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ، ماخوذ از ”البلاغ“، دسمبر 2104)

## صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان افروز واقعات

**شہید ختم نبوت** حضرت حبیب بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یمامہ کے قبیلہ بنو حنیفہ کے مسیلمہ کذاب کی طرف بھیجا، مسیلمہ کذاب نے حضرت حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا، کیا تم گواہی دیتے ہو کہ محمد اللہ کے رسول ہیں؟ حضرت حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہاں میں گواہی دیتا ہوں۔ مسیلمہ نے کہا کہ کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں (مسیلمہ) بھی اللہ کا رسول ہوں؟ حضرت حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب میں فرمایا کہ میں بہرا ہوں تیری بات نہیں سن سکتا، مسیلمہ بار بار سوال کرتا رہا، وہ یہی جواب دیتے رہے اور مسیلمہ ان کا ایک ایک عضو کاٹتا رہا حتیٰ کہ حبیب بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے انہیں شہید کر دیا گیا۔ (اسد الغابہ، ج: 1، ص: 240)

**اتباع سنت** ایک دن حضرت عبداللہ بن قیس بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد قبا کے پاس سے خچر پر سوار ہو کر نکلے دیکھا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیادہ جا رہے ہیں، خچر سے اتر کر کہا کہ چچا جان! اس پر سوار ہو جائیے بولے اگر سواری درکار ہوتی تو مل سکتی تھی، لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس مسجد میں پیادہ آکر نماز پڑھا کرتے تھے اس لئے میں بھی پیادہ آنا پسند کرتا ہوں۔ (مسند ابن حنبل، ج: 2، ص: 19)

اللہ تعالیٰ ہمیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

**راگ مانجے سے اجتناب** صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو صرف تلاوت قرآن کی آواز محبوب تھی، گانے کی آواز سے نہایت نفرت تھی۔ ایک بار حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے مسلمانوں پر (غلہ کو) مہنگا کرنے کے لئے روکے رکھا وہ گناہ گار ہے“ (مجمع الزوائد 181/4)

## صحت کے لئے گھریلو ٹوٹکے

دھولیں، اس سے چہرہ کی رنگت نکھر جاتی ہے۔  
**موٹا پاکم کیجئے** دو چائے کے چمچہ شہد میں  
تھوڑا لیموں کا رس ملا کر صبح نہار منہ پینے سے  
موٹا پاکم ہوتا ہے۔

**کم زوری دور کیجئے** وزن بڑھانے اور  
کم زوری دور کرنے کے لئے تین چار دانے  
عمدہ کھجور دودھ میں پکا کر صبح نہار منہ کھانے  
سے وزن بھی بڑھتا ہے اور جسمانی طاقت میں  
بھی اضافہ ہوتا ہے۔

**نزلہ زکام کا علاج** پودینہ، سیاہ مرچ اور  
ادارک برابر وزن ملا کر اُسے پانی میں جوش  
دے کر جوشاندہ پینے سے نزلہ زکام اور گیس  
میں شفا ملتی ہے۔

**پرانی قبض کا علاج** پرانی قبض دور کرنے کے  
لئے چار عدد تازہ انجیر ایک پاؤدودھ میں اچھی  
طرح پکا کر جوش دے کر کچھ دریٹھنڈا کر کے  
انجیر کھائیں اور دودھ پی لیں، شروع میں دوا انجیر  
لیں، اگر قبض نہ ٹوٹے تو چار انجیر تک کر لیں۔

اللہ تعالیٰ زندگی و تندرستی کو عبادات میں لگانے کی توفیق دیں آمین

**چہرہ کے فالتوبال** ایک چمچہ شہد میں ایک  
آڑو کا گودا ملا کر چہرہ پر روزانہ رات کو دس منٹ  
کے لئے لگائیں، پھر چہرہ صاف پانی سے  
دھولیں، اس سے چہرہ کے فاضل بالوں کی  
افزائش کم ہونے لگتی ہے۔

**بڑھا ہوا پیٹ کم کیجئے** تین گرام اجوائن دیسی  
پسی ہوئی صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت  
پانی سے پھانک لیا کریں، اس سے بڑھا ہوا  
پیٹ کم ہو جاتا ہے، میٹھے اور چکنائی سے پرہیز  
ضروری ہے۔

**ہونٹوں کی تروتازگی** ہونٹوں کی سیاہی دور کرنے  
کے لئے چٹکی بھر پسی ہوئی دارچینی کو گریپ  
فروٹ کے رس میں ملا کر روزانہ لگاتے رہیں۔

**نرم و ملائم جلد** نہانے کے پانی میں تھوڑا سا  
لیموں نچوڑ کر اُس پانی سے نہانے سے جلد نرم  
ملائم اور چمک دار ہوتی ہے

**چہرہ کی رنگت نکھاریجئے** ملتانی مٹی اور عرق  
گلاب اور اورنج جوس شہد ایک ایک چمچہ میں  
ملا کر پیسٹ بنا کر چہرہ پر 10 منٹ تک لگا کر

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
”تین قسم کے لوگوں کا اکرام کرنا اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرنے میں شامل ہے: ① بوڑھا مسلمان

② حافظ قرآن جو اعتدال پر رہے ③ انصاف کرنے والا حاکم“ (ابوداؤد، رقم: 4843)



## نماز وتر سے متعلق کچھ مسائل

**مسئلہ 1** وتر کی نماز واجب ہے اور واجب کا مرتبہ قریب قریب فرض نماز کے ہے، چھوڑ دینے سے بڑا گناہ ہوتا ہے، اگر کبھی چھوٹ جائے تو جب موقع ملے فوراً اس کی قضا پڑھنی چاہئے۔

**مسئلہ 2** وتر کی تین رکعتیں ہیں، دو رکعتیں پڑھ چکنے کے بعد فوراً اُٹھ کھڑا ہو اور اَلْحَمْدُ اور سورۃ پڑھ کر ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہے اور مردکانوں کی لو تک ہاتھ اُٹھائے، جب کہ عورت کندھے تک ہاتھ اُٹھائے اور پھر ہاتھ باندھ لیں، پھر دعائے قنوت پڑھ کر رکوع کرے اور تیسری رکعت پر بیٹھ کر التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیرے **مسئلہ 3** جس کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ اگر رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ یا تین دفعہ یہ کہہ لے: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ یا تین دفعہ یا رَبِّ یا رَبِّ یا رَبِّ کہہ لے تو نماز ہو جائے گی۔

(فتاویٰ شامی، باب الوتر والنوافل 712)

**مسئلہ 4** وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ، دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور تیسری میں سورۃ الاخلاص پڑھنا مستحب اور حدیث سے ثابت ہے، (لیکن لازمی اور ضروری نہیں، بلکہ) کبھی کبھی اور سورتیں بھی پڑھا کرے۔

**مسئلہ 5** عشاء کے فرض اور سنت پڑھنے کے بعد وتر کی نماز پڑھی، پھر معلوم ہوا کہ کسی وجہ سے عشاء کے فرض صحیح نہیں ہوئے، مثلاً عشاء کے فرض بغیر وضو کے پڑھے، لیکن اتفاق سے وتر کے لئے دوبارہ وضو کر لیا تھا، تو یہ شخص صرف عشاء کے فرض اور سنتیں لوٹائے، وتر لوٹانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ وتر اپنے وقت میں عشاء کی نماز کے تابع نہیں۔ عشاء کی نماز کو وتر سے مقدم کرنا ترتیب کی وجہ سے واجب ہے اور ترتیب بھولنے کے عذر سے ساقط ہو جاتی ہے۔

**مسئلہ 6** جس شخص کو آخر شب میں جاگنے پر پورا بھروسہ ہو اس کو مستحب اور افضل یہ ہے کہ وتر آخر رات میں پڑھے اور اگر اُٹھنے میں شک ہو اور قضا ہونے کا اندیشہ ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ہی پڑھ لے۔

**مسئلہ 7** اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول گیا اور رکوع میں یاد آیا تو اب دعائے قنوت نہ پڑھے بلکہ نماز کے آخر میں سجدہ سہو کرے اور اگر رکوع کو چھوڑ کر اُٹھ کھڑا ہوا اور دعائے قنوت پڑھ لے تو اب رکوع کا اعادہ نہ کرے اور سجدہ سہو کر لے، لیکن اگر رکوع کا اعادہ کر لیا تب نماز ہو گئی لیکن ایسا نہ کرنا چاہئے، سجدہ سہو بہر صورت کرے۔ (از مسائل بہشتی زیور، مفتی عبدالواحد)

## ڈرو اور دیکھو کس سے!

کر گزرنے اپنے من کی ہر چاہت کو پورا کرنے کے لئے ہر کام کرنے لگے، اور وہ تمام برائیاں اور اخلاقی تباہ کاریاں ہمارے معاشرہ کا حصہ بنی گئیں، حسد، بغض، کینہ، گالی گلوچ، چوری ڈاکہ قتل و غارت دوسروں کے حقوق کو بڑی جرأت کے ساتھ غصب کرنا اور اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے ہر درست و غلط کرنے میں کسر اٹھانہ رکھی، **ہدایت و امن کا ضامن** جس کا اثر یہ ہوا کہ ہمارے معاشرہ کا امن و سکون تباہ و برباد ہو کر رہ گیا، لیکن آج بھی وقت ہے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے توبہ کی وسعت موت تک رکھی ہے، اگر ہم اجتماعی و انفرادی طور پر قرآن حکیم جو انسانیت کے لئے سراپا ہدایت اور کامیابی کا ذریعہ ہے اس بھولے ہوئے سبق پر آجائیں تو یہ بات کوئی مشکل نہیں کہ ہم چودہ سو سال پہلے قائم کئے جانے والی پر امن معاشرہ کی کچھ جھلک اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں

**رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:**

”جو شخص 12 رکعت (سنت مؤکدہ) پڑھنے کی پابندی کرے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں محل بناتے ہیں: 4 رکعت ظہر سے پہلے، 2 رکعت ظہر کے بعد، 2 رکعت مغرب کے بعد، 2 رکعت عشاء کے بعد اور 2 رکعت فجر سے پہلے۔“ (نسائی: 1796)

آج ہم نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی طور پر ایک ایسے کام سے بھولے سے نہیں بلکہ جانتے ہوئے بلکہ بہت اچھی طرح جانتے ہوئے غافل ہیں اور جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم نہ صرف اپنی اس عارضی دنیا کو داؤ پہ لگائے ہوئے ہیں، بلکہ اپنا دائمی مستقبل بھی خطرہ میں ڈالے ہوئے ہیں اور وہ کام یہ ہے کہ جس کی طرف توجہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں دلائی ہے۔ **آخرت سے غفلت** اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور دیکھ لو کہ کل کے لئے تم نے کیا ذخیرہ کیا ہے؟ (سورۃ الحشر، آیت: 18) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے اور اپنے لئے کل یعنی روز محشر کے لئے کیا اعمال کر کے آگے بھیج رہے ہو، اس طرف بڑے عمدہ انداز میں توجہ دلائی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اے اہل ایمان! ڈرو اور دیکھو۔ کیوں کہ کل جب ہم نے دار فانی کو چھوڑ کر آخرت کے دائمی جہان میں جانا ہے تو وہاں ہمیں اپنے ان تمام اعمال کا ایک ایک کر کے حساب دینا ہے، لیکن افسوس! کہ آج ہم آخرت سے اس قدر غافل ہوئے کہ سب کچھ دنیا ہی کو سمجھ لیا اور پھر ہم نے ہر جائز و ناجائز کو

# اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں...!!!

مصائب، بلاؤں، بیماریوں، پریشانیوں، جھگڑوں میں مسنون دُعائیں بلاشبہ حفاظت کا ایک مضبوط قلعہ ہیں بہت سی مسنون دُعائیں ہیں، جن میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مختلف شرور، فتنوں اور بیماریوں سے پناہ مانگی ہے۔ اگر ہم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ان مبارک الفاظ سے اپنی فرصت کے مطابق کسی بھی وقت میں دُعائیں مانگیں گے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور قبول ہوں گی، دلوں کو سکون اور راحت ملے گی۔ البتہ نمازوں کے بعد کے اوقات قبولیت کے اوقات ہیں، ان میں دُعائوں کا زیادہ اہتمام کیا جائے۔

اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں!

8

(بخاری، کتاب فی الاستقراض...)  
(ابن سبیر استاذ دارالحدیث: 2397)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتَمِرِ وَالْمَغْرَمِ

”اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں... گناہ سے اور قرض داری سے۔“

**فوائد:** اَلْمَأْتَمِر (گناہ) سے کیا مراد ہے؟ ① گناہ کرنا... یعنی ان گناہوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ جس کے نتیجے میں آخرت کا عذاب اور رب تعالیٰ کی ناراضگی جھیلی پڑتی ہے۔

② وہ چیز جو گناہ میں مبتلا کرنے والی ہو... یعنی ان چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ جو گناہ صادر ہونے کا ذریعہ ہیں یا جو چیزیں راہ ہدایت سے دور کر کے گم راہی کے تاریک گڑھوں میں پھینکنے والی ہیں (مظاہر حق، ص 610/1) اَلْمَغْرَم (قرض داری) سے کیا مراد ہے؟ کہا جاتا ہے کہ ”قرض محبت کی فینچی ہے“۔ اس لیے اول کوشش تو یہی ہو کہ اپنی آمدنی اور اخراجات میں ایسا توازن قائم رکھے کہ قرض کی نوبت ہی نہ آئے، بلا ضرورت محض خواہشات کی تکمیل کے لیے قرضوں کا بوجھ سر پر لا د لینا دانش مندی نہیں ہے، البتہ واقعاً ضرورت ہو تو اتنا ہی قرض اٹھانا جس کو آئندہ ادا کر سکے اور ادائیگی کی نیت بھی ہو تو ”شرح قسطلانی جلد 2، صفحہ 131“ پر ہے کہ اس سے پناہ نہیں مانگی۔ تو پھر پناہ مانگی ہے اس قدر قرض سے جس کے بوجھ تلے دب جائے اور ادائیگی مشکل ہو جائے، کیوں کہ قرض کی ادائیگی میں بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ وقت مقررہ پر قرض لوٹا دیا جائے، عموماً قرض دار وعدہ خلافی کرتا ہے اور جھوٹ پر جھوٹ بولتا جاتا ہے، یوں ایک تو گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے اور دوسرا غیر کا حق مارنا بھی ہوتا ہے۔ (از شرع حدیث)۔ چنانچہ ”بخاری شریف“ کی مذکورہ روایت میں یہ بھی آتا ہے:

کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ دعا سن کر کہا: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! آپ کا قرض سے پناہ مانگنا بڑے تعجب کی بات ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آدمی جب قرض میں مبتلا ہو جاتا ہے تو باتیں بناتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔“ مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ لکھتے ہیں کہ... ”اس میں ”قرض داری“ کے علاوہ ہر وہ صورت داخل ہے جس میں کسی کا حق اپنے ذمہ رہ جائے۔“ (پُر نور دعائیں، صفحہ: 62)

### 9] اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں!

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَّتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ

”اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں... آپ کی (عطا کی ہوئی) ہر نعمت کے زائل ہونے سے، اور آپ کی (دی ہوئی) صحت و عافیت کے پھر جانے سے، اور آپ کی ناگہانی (اچانک سخت) گرفت سے اور آپ کی تمام تر ناراضی (اور ہر غصہ) سے۔“ (مسلم، کتاب الرقاق، باب اکثر اصل الجیز الفقراء...: 2739)

**فوائد:** ”زَوَالِ نِعْمَتِكَ“ جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے تو ہمیں ان نعمتوں کے زوال سے قبل ہی ان کی قدر کرنی چاہیے۔ حقیقت میں نعمت کی قدر اور اس کا صحیح احساس تبھی ہوتا ہے جب نعمت سے محروم ہو جائے۔ نعمت کی قدر یہ ہے کہ نعمت ملنے پر منعم حقیقی کی شکر گزار رہے اور اسی کی اطاعت اور رضا کی کوشش میں لگی رہے۔ نیز گناہ بھی نعمتوں کے زوال کا

**نوٹ:** چونکہ یہ دعائیں کا سلف ہے اس لئے اس میں غم و غناؤں کے ترجمہ میں مؤنث کا لفظ استعمال کیا گیا ہے تاہم مرد حضرات بھی یہ دعائیں پڑھ سکتے ہیں

اِذَا كُنْتَ فِيْ نِعْمَةٍ فَارْعَهَا فَاِنَّ الْمَعَاصِيَ تُزِيلُ النِّعَمَ

یعنی ”جب تم (رب تعالیٰ کے) انعامات سے لطف اندوز ہو تو ان انعامات کی حفاظت کا سامان بھی کرو (یعنی گناہوں سے بچو) کیوں کہ گناہوں میں مبتلا ہونے سے نعمتیں زائل ہو جاتی ہیں“ (فیض القدر 2/110)

”وَتَحَوُّلِ عَافِیَّتِكَ... عافیت کا پھرنا“ یہ ہے کہ بیماریوں، غموں اور مصائب میں گھر جائے۔

”وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ...“ اچانک آنے والی مصیبت سخت ہوتی ہے، نیز یہ کہ اس میں توبہ کی مہلت بھی نہیں ملتی۔ ”وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ...“ اس میں پناہ مانگی ان تمام امور سے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب ہوں کیوں کہ اللہ تعالیٰ جس سے ناراض ہو جائے اس کے لیے زمین و آسمان میں کوئی ٹھکانا اور پناہ گاہ نہیں ہے جب تک کہ سچے دل سے توبہ کر کے اس کو راضی نہ کر لے۔ (از شروح حدیث)

## تین نکاحی عیوی کا رسل

- ① بیوی کو کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہئے کہ میرے شوہر پر سب سے زیادہ حق اُس کی والدہ محترمہ کا ہے، کیوں کہ حدیث شریف میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عورت پر سب سے زیادہ اُس کے شوہر کا ہے اور مرد پر سب سے زیادہ حق اُس کی ماں کا ہے“ (نسائی، المستدرک للحاکم 193/4)
- ② شوہر کو اگر بیوی کی کوئی بات نہ گوار گزرے تو اُسے بنیاد بنا کر بیوی سے ہرگز نفرت نہ کرے، بلکہ اس کی دوسری خوبیوں اور اچھائیوں پر نظر رکھے، کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مسلمان مرد اپنی مسلمان بیوی سے نفرت نہ کرے، اگر بیوی کی ایک عادت بری معلوم ہوتی ہو تو دوسری عادت پسند ہوگی“۔ (مسلم، باب الوصیۃ بالنساء 1091/2)
- ③ اگر ساس و بہو کے درمیان کوئی اونچ نیچ ہو جائے تو لڑکی کے رشتہ داروں کو چاہئے کہ وہ لڑکی کو سمجھوتہ کرنے کی ترغیب دیں، شوہر یا اس کے خاندان کے خلاف ہرگز نہ بھڑکائیں، کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وہ شخص امت محمدیہ میں سے نہیں جو عورت (کے سامنے اس کے شوہر کی برائیاں کر کے اُس) کو شوہر کے خلاف اُکسائے“ (سنن ابوداؤد، باب فین جب امرأت علی زوجہا 254/2)

## عام عورتوں میں یہودیوں کی تین صفات

علماء حضرات نے لکھا ہے کہ عام عورتوں میں تین باتیں یہودیوں والی ہیں:

- ① پہلی بات یہ کہ خود ظلم کرتی ہیں، مگر لوگوں کے سامنے مظلوم بن جاتی ہیں، زیادتی اُن کی اپنی ہوتی ہے، مگر کہانی ایسی بنالیتی ہیں کہ فریادی نظر آتی ہیں۔
- ② دوسری بات یہ کہ مجرم ہوتی ہیں، مگر دوسروں کو یقین دہانی کے لئے جھوٹی قسمیں کھاتی رہتی ہیں
- ③ تیسری بات یہ کہ کسی بات کے لئے دل سے آمادہ ہوتی ہیں، مگر زبان سے ”ناں ناں“ کر رہی ہوتی ہیں، خود اپنا بھی دل چاہ رہا ہوتا ہے کہ خاوند یہ کام کرے، مگر زبان سے ”نہیں نہیں“ کہتی رہیں گی، اس لئے کہ اگر کام ٹھیک ہو گیا تو میں خاموش رہوں گی اور اگر کام اُلٹ ہو گیا تو کہوں گی کہ... دیکھا! میں نے مشورہ نہیں دیا تھا؟“ یہ تینوں باتیں یہودیوں میں پائی جاتی تھیں، جو آج کل کی عام عورتوں میں آچکی ہیں۔ (گلدستہ انتخاب، صفحہ: 144)



## عورتوں کے لئے سب سے بہتر چیز

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے فرمایا: ”بتاؤ! عورت کے لئے سب سے بہتر کون سی چیز ہے؟“ ہمیں اس سوال کا جواب نہ سوجھا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں سے اُٹھ کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے، ان سے اسی سوال کا ذکر کیا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: ”آپ لوگوں نے یہ جواب کیوں نہ دیا کہ عورتوں کے لئے سب سے بہتر چیز یہ ہے کہ وہ اجنبی مردوں کو نہ دیکھیں، اور نہ ان کو کوئی دیکھے۔“ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے واپس آ کر یہ جواب آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے عرض کیا۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ جواب تمہیں کس نے بتایا؟“ عرض کیا: ”فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔“ فرمایا: ”فاطمہ آخر میرے جگر کا ٹکڑا ہے نا۔“ (حلیۃ الاولیاء 2/40-41)

## سعادت کی منزل

علوم مادیہ کا اعلیٰ ترین ماہر اور یورپ کا مادیہ ناز مصنف ڈول سیماں لکھتا ہے: ”عورت کو چاہئے کہ ”عورت“ رہے۔ اسی میں اس کی فلاح ہے اور یہی وہ صفت ہے جو اس کو سعادت کی منزل تک پہنچا سکتی ہے۔ قدرت کا یہ قانون ہے اور قدرت کی یہ ہدایت ہے۔ اس لئے جس قدر عورت اس سے قریب تر ہوگی اس کی قدر و منزلت بڑھے گی اور جس قدر دور ہوگی اس کے لئے مصائب میں اضافہ ہوگا۔ بعض فلاسفہ انسان کی زندگی کو پاکیزگی سے خالی سمجھتے ہیں، مگر میں یہ کہتا ہوں کہ انسان کی زندگی دل فریب، پاک اور بے حد پاکیزہ ہے، بشرطے کہ ہر مرد اور ہر عورت اپنے ان مدارج سے واقف ہو جائے جو قدرت نے اس کے لئے قرار دیئے ہیں اور اپنے ان فرائض کو ادا کرے جو قدرت نے اس کے متعلق کر دیئے ہیں۔“ (عورت کی آزادی اور فرائض) (بحوالہ: ریویو آف ریویوز)

**رزق اور عمر میں اضافہ** رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اُس کی عمر دراز کی جائے اور اُس کے رزق کو بڑھا دیا جائے اُس کو چاہئے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔“ (مسند احمد 3/266)

## بچوں کے مستقبل کا ذمہ دار کون...؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَتْبَاعِهِ أَجْمَعِينَ

والدین بچوں کے سرپرست اور نگران ہی نہیں، بلکہ بچوں کے بالغ ہونے تک اُن کے پورے ذمہ دار ہیں، اور یہ ذمہ داری کن کن چیزوں، باتوں اور کاموں پر عائد ہوتی ہے؟ بچوں کی پیدائش کے بعد لباس، رہائش، خوراک کی طرح کچھ اور بھی لازمی چیزیں ہیں، جن کی طرف دھیان کم کیا جاتا ہے۔ بچے بیمار ہو جائیں تو علاج معالجہ ضروری ہے، اسی طرح بچوں کی حفاظت کے لئے صبح و شام آخری تین قُل پڑھ کر دم بھی کرنا چاہئے، تاکہ بچے طرح طرح کی بیماریوں اور نظر بد لگنے سے بچ سکیں۔ بچوں کی اچھی تربیت کے لئے چاہئے کہ اُن کے سامنے کچھ تلاوت، ذکر وغیرہ ہوتا رہے، جب بچہ تھوڑی سی سمجھ کو پہنچ جائے تو اللہ تعالیٰ کا نام، کلمہ اور بِسْمِ اللّٰهِ سکھلائی جائے۔

**آج کل ہوتا یہ ہے کہ** بچہ کو پیدا ہوتے ہی موبائل دکھاتے ہیں، موبائل کی لائٹ، موبائل کی گیمیں اور لیپ ٹاپ میں مختلف کارٹونز، جس سے بچہ کارٹون تو بن سکتا ہے، ایک تربیت یافتہ انسان نہیں۔ آنکھوں کے ڈاکٹرز سے پوچھئے کہ بچہ کو موبائل، لیٹ ٹاپ، ٹی وی وغیرہ کی اسکرین کے سامنے رکھنے سے کس قدر نقصان ہے؟ دل کے ڈاکٹرز سے معلوم کیجئے کہ بچے کو بالکل قریب صرف موبائل پڑا رہنے سے کس قدر نقصان ہوتا ہے؟ سمجھ دار ڈاکٹر تو دورانِ حمل موبائل کے زیادہ استعمال سے روکتے ہیں۔

**بچوں کی آنکھوں پر رحم کیجئے** آنکھیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی امانت ہیں، جب تک بچہ، بچی بالغ نہیں ہو جاتے والدین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اُن کی آنکھوں کا خیال رکھیں، ہر مصرت سے انہیں بچائیں۔ آج کل بچہ کو عینک لگ رہی ہے، وجہ آپ حضرات کے سامنے ہے، یعنی والدین کی غفلت۔ اسی طرح والدین کی ذمہ داری ہے کہ اسکول، مدرسہ جائیں تو پوچھتے رہیں کہ کیا پڑھا؟ کیسے کیسے مضامین پڑھائے جاتے ہیں؟ بعض اسکولوں میں غیر شرعی باتیں، مضامین عملی طور پر بتائے اور پڑھائے جاتے ہیں، اسی طرح چھوٹے بچوں، بچیوں کا نام اسلامی رکھیں، آج کل ہوتا یہ ہے کہ نیٹ سے نام دیکھا اور رکھ لیا، کسی عالم دین سے مشورہ بھی کر لینا چاہئے۔ اسی طرح بچوں کے کانوں میں غلط آوازیں، گانوں کی آوازیں پہنچنے سے بچائیے۔ آپ بچہ، بچی کو انسان بنانا چاہتے ہیں یا ڈسکو؟ ہر بچہ، بچی صرف آپ کا ہی نہیں یہ ملک اور قوم کا اثاثہ ہے، اسے صحیح اور مناسب روشنی (علم دین اور تربیت سے) ملنی چاہئے۔

**آدابِ رمضان کی تعلیم دیجئے** اب آگے رمضان شریف آرہا ہے، اس لئے فضولیات سے خود بھی بچئے اور بچوں کو بھی آدابِ رمضان سے آگاہ کیجئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شریعت پر عمل کی توفیق عطا فرمائیں آمین

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَبْرٍ خَلَقَهُ مُحَمَّدٌ وَّآلِهِ وَأَتْبَاعِهِ أَجْمَعِينَ

## جدھر بھی دیکھتے

گلے لگایا جب معاصی کی مصیبت کو  
دیا نہ راستہ ہم نے خدا کی رحمت کو  
بجائے کوشش احیائے سنت آقا ﷺ  
سپرد خاک کیا جا رہا ہے سنت کو  
جدھر بھی دیکھتے عصمت کا اب جنازہ ہے  
اٹھائے پھرتی ہے عورت اب حیا کی میت کو  
عدو نوالہ بنالے گا ہم کو چن چن کر  
فروغ گر نہ دیا ہم نے جذبہ اخوت کو  
رہ خدا میں چلیں حسبِ قدرت ہم لوگ  
تو اپنی آنکھ سے دیکھیں ہم خدا کی قدرت کو  
جب ہی تورہ گئے محروم ہم نور ایمان سے  
نہ چھوڑا چغلی و بہتان و جھوٹ و غیبت کو  
بنایا صرف مفادات ذات کو مقصود  
شعار کب بنایا ہے خلق کی خدمت کو  
دیارِ فانی میں تو سنگ کو کیا پانی  
بنایا بارِ طبیعت راہِ شریعت کو  
اجالا علم کا پھیلانے زمانے میں  
جگہ نہ دیجئے جگ میں جہالت کو  
سوائے لمحہ غفلت کے باغِ جنت میں  
قلق نہ ہوگا کوئی اور اہل جنت کو  
حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ غنیمت جان  
مرض سے قبل ہی صحت کو اور فرصت کو

مرسلہ: اہلیہ مولانا محمد رضوان حیدری۔ لاہور

## حکایت... شیطان کا شیرہ

مرسلہ: بنت خلیل احمد، لاہور

شیطان کو کسی نے کہا کہ تو بڑا ملعون ہے، گناہ کراتا  
ہے۔ اُس نے کہا کہ میں کیا گناہ کراتا ہوں؟ میں  
تو ایک ذرا سی بات کرتا ہوں لوگ اُس کو بڑھا  
دیتے ہیں، دیکھ! میں تم کو متاثر دھلاتا ہوں۔

ایک دکان پر پہنچے، ایک اُننگی شیرہ کی بھر کر دکان  
میں لگادی، اس پر ایک مکھی آ بیٹھی، ایک چھپکلی  
اس پر چھٹی، اس پر دکان دار کی بلی چھٹی، اس پر  
ایک خریدار کا جو کہ فوجی سوار تھا کتا لپکا۔ دکان دار  
نے اس کتے کو ایک لکڑی ماری، سوار کو غصہ آیا،  
اس نے دکان دار کے ایک تلوار مار دی۔ بازار  
والوں نے اس کے انتقام میں سوار کو قتل کر ڈالا۔  
فوج میں خبر ہوئی، فوج والوں نے بازار کو گھیر کر قتل  
عام شروع کر دیا۔ ایک گھنٹہ میں تمام شہر میں خون  
کے ندی نالے بہہ گئے۔ شیطان نے کہا کہ دیکھا  
میں نے کیا کیا تھا اور لوگوں نے اس کو کہاں تک  
پہنچا دیا؟ (ماخوذ از: دینی دسترخوان، جلد دوم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے کسی مسلمان کو تکلیف دی اُس نے  
مجھے تکلیف دی، اور جس نے مجھے تکلیف دی اُس  
نے یقیناً اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی، یعنی اُس نے اللہ  
تعالیٰ کو ناراض کیا۔“ (طبرانی فی الاوسط 19/6)

کی شان میں

## نظم

امام العلماء و العارفين  
پیر کامل مفتی حسن کے جانشین  
شیخ المشائخ، مجدد دین  
حضرت تھانوی کی نسبت کے امین  
ایسا اخفاء نہ دیکھا کہیں  
امام وقت ہو کر گوشہ نشین  
سب پر لازم ہے اصلاح کروائیں  
حکم رحمان ہے کہ کُونُوا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ  
اٹھالیں نفع، غنیمت جان لیں  
دنیا میں موجود ہیں جنت کے مکین  
غفلت و عصیاں سے جو تھے شکستہ  
ولی اللہ بن گئے ایسے مریدین  
مَنْ عَارَفَهُ نَفْسَهُ کی راہ سے ہو کر  
فَقَدْ عَارَفَهُ رَبَّهُ تک پہنچتے ہیں سالکین  
اکابر کی خانقاہیں ترس رہی ہیں  
کاش! ہمارے بھی ہوں ایسے سجادہ نشین  
قرب قیامت کا دور ہے صدیق  
پھر کہاں ملیں گے ایسے کالمین

مرسلہ: احمد معاط، لاہور

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
”ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، خرید و فروخت میں  
خریداری کی نیت کے بغیر محض دھوکہ دینے کے لئے  
بولی میں اضافہ نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو  
ایک دوسرے سے بے رُخی نہ کرو، اور تم میں سے کوئی  
دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔ اللہ کے بندے  
بن کر بھائی بھائی ہو جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی  
ہے، نہ اُس پر زیادتی کرتا ہے اور (اگر کوئی دوسرا  
مسلمان اس پر زیادتی کرے تو) اس کو بے یار و مددگار  
نہیں چھوڑتا اور نہ اُس کو حقیر سمجھتا ہے (اس موقع پر رسول  
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے سینہ مبارک کی طرف  
اشارہ کر کے تین مرتبہ یہ فرمایا) تقویٰ یہاں ہوتا ہے  
انسان کے براہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ  
اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ مسلمان کا خون اُس  
کامل، اُس کی عزت و آبرو دوسرے مسلمان کے  
لئے حرام ہے۔“ (مسلم، باب تحریم ظلم المسلم... رقم: 6541)  
”تقویٰ“ اللہ تعالیٰ کے خوف اور فکر آخرت کا نام ہے  
تقویٰ دل کی اندر کی کیفیت ہے، اس لئے کسی مسلمان  
مرد اور کسی مسلمان خاتون کو حقیر نہیں سمجھنا چاہئے کیا خبر؟  
جسے ظاہر حال سے حقیر سمجھا جا رہا ہے اُس کے دل میں  
تقویٰ ہو، وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی عزت والا ہو  
اگر معاشرہ ان تعلیمات نبویہ پر عمل پیرا ہو جائے  
تو ہمارا گھر امن کا گہوارہ اور ہمارا معاشرہ ایک  
مثالی معاشرہ بن سکتا ہے۔

مرسلہ: اُمّ حفصہ، لاہور

## بہترین کمائی کہانی

وہ بار بار اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا، وہ کبھی اپنے اس ہاتھ کو دیکھتا اور کبھی اس کو دیکھتا، پھر کچھ سوچتے سوچتے فرط محبت سے اس کی آنکھوں میں آنسو اُٹ آئے اور بے اختیار اس نے اپنے ہاتھوں کو چوم لیا طیب کے والد صاحب پھل فروش تھے، وہ صبح صبح منہ اندھیرے اٹھتے اور نماز فجر ادا کر کے منڈی روانہ ہو جاتے، پھر وہاں سے اچھے اچھے موسی پھل لاتے اور ریڑھی پر سجا کر گلی گلی فروخت کرتے۔ طیب چھٹی کلاس میں پڑھتا تھا، وہ نہایت محنتی، فرماں بردار اور کلاس میں اول آنے والا لڑکا تھا۔ اس کے والد صاحب چند دنوں سے بیمار تھے، تو وہ اپنے والد صاحب کی طرح صبح سویرے اُٹھتا اور منڈی سے پھل لاتا اور فروخت کرتا، اس کی چند چھٹیاں باقی تھیں اور چھٹیوں کا سبق وہ شام لوٹنے کے بعد یاد کرتا۔ چھٹیوں کے بعد جب وہ سکول پہنچا تو اس کے ساتھیوں نے اس کا مذاق اڑانا شروع کر دیا، کوئی اسے پھل فروش کہتا تو کوئی پھلوں کا بھاؤ پوچھتا، کلاس کے تقریباً سب ہی لڑکے اس کا مذاق اڑا رہے تھے۔ طیب نے خاموشی سے اسلامیات کی کتاب نکالی اور مطالعہ کے لئے ورق گردانی شروع کر دی۔ اس کی نظر ایک حدیث پر پڑی:

حضرت سعید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ..... ”بہترین کمائی کون سی ہے؟“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھانا“ (اسنن الصغیر للبیہقی، باب البیوع: 1854)

اس حدیث کو پڑھ کر وہ بار بار اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگا کہ جن کی فضیلت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیان فرمائی، اُس کی آنکھوں میں آنسو اُٹ آئے، بے اختیار اس نے اپنے ہاتھوں کو چوم لیا، اور اس نے عہد کیا کہ اب وہ کسی کی باتوں کی پرواہ نہیں کرے گا اور اپنے ہاتھ سے کما کر کھائے گا۔

**بھلائی کو لازم پکڑیے** حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم دوسروں کی دیکھا دیکھی کام نہ کرو کہ یوں کہنے لگو... اگر لوگ ہمارے ساتھ بھلائی کریں گے تو ہم بھی اُن کے ساتھ بھلائی کریں گے اور اگر لوگ ہمارے ساتھ ظلم کریں تو ہم بھی اُن پر ظلم کریں گے بلکہ تم اپنے آپ کو اس بات پر قائم رکھو کہ اگر لوگ بھلائی کریں تو تم بھی بھلائی کرو اور اگر لوگ برا سلوک کریں تب بھی تم ظلم نہ کرو“ (ترمذی: 2007)

مرسلہ: بنیرت قاسم، لاہور



# استغفار خود بھی کیجئے... فرشتوں سے بھی کروائیے!!!

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيُّكَ وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَصْحَابِيهِ وَأَتْبَاعِهِ أَجْمَعِينَ

**حدیث:** اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَاِنَّهُ بَاتَ ظَاهِرًا۔ (مجمع الزوائد: باب فرض الوضوء، رقم: 1146)

**ترجمہ:** ”اے اللہ! اپنے بندہ کی مغفرت فرما، کیوں کہ اس نے پاکی کی حالت میں رات گزاری ہے۔“ اس حدیث شریف میں ایک نیک عمل کرنے کی برکت سے فرشتوں سے مغفرت کی دعا ملتی ہے، اس لئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ رات کو با وضوء ہو کر سوئیں اور اگر کوئی بیمار یا زیادہ بوڑھا ہو تو تیمم کر کے ہی سو جائے، لیکن اس تیمم سے نماز نہیں پڑھ سکتا اور نہ ہی قرآن پاک کو چھو سکتا ہے۔ بعض اکابرین کو بوڑھا پے میں ایسا عمل کرتے ہوئے کئی بار دیکھا گیا ہے۔

**مزید فرشتوں سے دعا کروائی ہو** تو یہ عمل بھی اپنائیے کہ جب آپ وضو کریں تو وضو کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھ لیا کریں۔ روایت کے مطابق ”جب تک وضو رہے گا فرشتہ آپ کے حق میں بخشش کی دعا کرتا رہے گا“ (المعجم الصغیر للطبرانی، رقم: 196) اسی طرح حدیث شریف میں ہے کہ جب بندہ مسلمان کے لئے دعا کرتا ہے تو فرشتہ دعا کرنے والے کے حق میں دعا کرنے لگ جاتا ہے کہ...” اے اللہ! اس دعا کرنے والے کو بھی اس نعمت سے مالا مال فرما“ (مسلم باب فضل الدعاء للنفسین، رقم: 2732)

اللہ تعالیٰ ہمیں استغفار کرنے اور فرشتوں سے دعا لینے کی توفیق دیں آمین ثم آمین

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَلِيْفِهِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَاَصْحَابِيْهِ وَاَتْبَاعِهِ اَجْمَعِيْنَ

مرسلہ: مولانا محمد سرور بن جمعہ خاں صاحب، لاہور

چند اہم ہدایات نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک دن (سواری پر) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بچے! میں تمہیں چند (اہم) باتیں سکھاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ (کے احکامات کی) حفاظت کرو، اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت فرمائیں گے اللہ تعالیٰ کے حقوق کا خیال رکھو، اُس کو اپنے سامنے پاؤ گے (یعنی اُس کی مدد تمہارے ساتھ رہے گی) جب مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو، جب مدد لو تو اللہ تعالیٰ سے (ہی) لو، اور یہ بات جان لو کہ اگر ساری اُمت جمع ہو کر تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تمہیں اتنا ہی نفع پہنچا سکتی ہے جتنا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے (تقدیر میں) لکھ دیا ہے، اور اگر سب مل کر نقصان پہنچانا چاہیں تو اتنا ہی نقصان پہنچا سکتے ہیں جتنا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری (تقدیر میں) لکھ دیا ہے“ (ترمذی، باب حدیث حذلقہ... رقم: 2516)

## درجہ سادہ و موقوف علیہ میں داخلہ

..... الحمد للہ! چند ماہ قبل اس جامعہ کے متصل 53 مرلہ زمین خریدی گئی تھی، جس کا ذکر گزشتہ چند شماروں میں کیا گیا تھا، بفضلہ تعالیٰ آپ قارئین کرام کی دُعاؤں سے اور مخیر حضرات کے تعاون سے اس کی رقم ادا کر دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس زمین میں مالی تعاون کرنے والوں کے تعاون و دُعاؤں کو شرفِ قبولیت سے نوازیں آمین۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اپنے صدقات، زکاۃ و عطیات میں اس ادارہ کو بھی دُعاؤں کے ساتھ یاد رکھئے۔

..... ماشاء اللہ تعالیٰ اس جامعہ میں مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے یکم مارچ، بروز ہفتہ، بعد نماز عصر اصلاحی بیان فرمایا، جس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی اور حضرت کے بیان سے مستفید ہوئے۔

..... اس جامعہ میں آئندہ تعلیمی سال بعد عید الفطر، ماہ شوال سے درجہ موقوف علیہ بھی شروع کیا جائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ، اور درجہ سادہ و موقوف علیہ میں دیگر مدارس سے آنے والے طلباء کے لئے مخصوص نشستوں پر چند شرائط کے ساتھ داخلہ کیا جائے گا۔

(آپ کے مسائل اور ان کا حل 284/6)

### مہر فاطمی کی مقدار

2 تولہ کے قریب سونا مہر میں لکھوانے والوں کے لئے بہتر یہ ہے کہ وہ ”مہر فاطمی“ نکاح میں مقرر کر لیا کریں، تاکہ سنت کی ادائیگی بھی ہو سکے۔ ”مہر فاطمی“ کی مقدار 131 تولہ، 3 ماشہ (131¼) چاندی ہے جس کی مالیت بوقتِ ضرورت اپنے علاقہ سے معلوم کر لینی چاہئے۔

مہر کی کم از کم مقدار 10 درہم ہے۔

(ترغی، باب ماجاء فی مہور النساء۔ رقم الحدیث: 1113-412/3)

یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی (30.618 گرام) یا اس کی بازاری قیمت۔ چاندی کا ریٹ چونکہ مختلف ہوتا رہتا ہے اس لئے جس دن حساب کرنا ہو اس دن اپنے علاقہ سے ریٹ لے کر

آج کل 5 ہزار سے کم مہر نہ رکھنا چاہئے

(اوزان شرعیہ، ص: 22)

فی طالب علم ماہانہ خرچہ درجہ حفظ کے ایک غیر رہائشی طالب علم کا ماہانہ خرچہ/500 روپے تقریباً۔

درجہ حفظ کے ایک غیر رہائشی طالب علم کا سالانہ خرچہ/6000 روپے تقریباً۔ درجہ کُتب کے ایک طالب علم کا کل تعلیمی ماہانہ خرچہ/3500 روپے تقریباً (کھانا/2000، دیگر اخراجات/1500 روپے تقریباً)۔ درجہ کُتب کے ایک طالب علم کا کل تعلیمی سالانہ خرچہ/31500 روپے (کھانا/18000، دیگر اخراجات/13500 روپے تقریباً)۔

اللہ تعالیٰ تمام مساجد مدارس مراکز دینیہ کی حفاظت کفالت فرمائیں۔ اشاعت دین میں حصہ لینے والوں کو دونوں جہان میں خوشیاں نصیب فرمائیں آمین

WWW.ibin-e-umar.edu.pk

Email: ilmooaml@gmail.com aibneumar@yahoo.com

Monthly ILAM-O-AMAL Lahore

CPL No. 200



## روزگارِ ناخبر کی وجہ سے ناجائز ذرائع اختیار نہ کیجئے

## طاقت ورمؤمن

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”طاقت ورمؤمن کمزور مؤمن سے بہتر اور

اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے۔“ (مسلم: 2664)

یعنی ایمان علم، اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری

اتباع سنت، اقتصاد و معیشت، ہنر،

سائنس ٹیکنالوجی اور جسمانی اعتبار

سے مؤمن کو طاقت ور

ہونا چاہئے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جبرائیل علیہ السلام نے میرے

دل میں یہ بات بذریعہ وحی ڈالی ہے کہ کسی شخص کو اُس وقت

تک موت نہ آئے گی جب تک وہ اپنا رزق پورا نہ کر لے،

اس لئے اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور حصولِ رزق کا اچھا اور حلال

طریقہ اختیار کرو، رزق کا تاخیر سے ملنا تمہیں اس بات

پر آمادہ نہ کرے کہ تم اُسے اللہ تعالیٰ کی

نافرمانی و معصیت کے ذریعہ حاصل

کرنے کی کوشش کرو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے

پاس جو کچھ (حلال رزق ہے) وہ محض اُس کی فرماں برداری سے ہی مل سکتا ہے۔“ (مصنف ابن ابی شیبہ: 35473)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے اپنی

بقیہ زندگی درست کر لی (یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت

میں زندگی گزارنی شروع کر دی) تو اُس کی سابقہ زندگی کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے،

اور جس شخص نے اپنی بقیہ زندگی برباد کر دی (یعنی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں زندگی گزارتا رہا)

تو اُس کی سابقہ زندگی کی بھی پکڑ ہوگی اور بقیہ زندگی کی بھی۔“ (المجم الاوسط: 6806)

”بینک الفلاح“ کا اکاؤنٹ نمبر 5575-5000028650

Mahnama ilam-o-amal Lahore بہ نام:

رسالہ کی رقم اور اس مدرسہ میں

زکوٰۃ صدقات کی رقم جمع کرانے کے لئے

مدرسہ کے لئے رابطہ نمبر

0322-8405054 1

042-35272270 2

042-35272270 1

0302-4143044 2

0331-4546365 3

ماہنامہ علم و عمل لاہور کے اجراء اور معلومات کے لئے رابطہ نمبرز

جامعہ عبداللہ بن عمر (رجسٹرڈ) 23- کلومیٹر فیروز پور روڈ سٹوڈیو گجٹ نزد کاہنہ نو۔ لاہور پاکستان پوسٹ کوڈ 53100